Presented by: Rana Jabir Abbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نادِ علیاً مَظہر العَجائب تجدہ عوناً لک
فی النوائبِ کل ھمٍ وَ غمٍ سینجلی
بِعظمتک یا اللہ بِنبوتک یا محمد
بِولایتک یا علی یا علی یا علی ادرکنی

صحیفۂ غم

www.sabeel-e-sakina.com
jabir.abbas@yahoo.com

(حمد، نعت، منقبت، سلام، نوحے اور مرثیے پہ مشتمل کلام)

ڈاکٹر سید مظہر عباس رضوی

ورق ورق پہ ہے دِل کے لکھا حسینؑ کا نام
یہی صحیفۂ غم زندگی کا حاصِل ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب

والدہ مرحومہ اور والد مرحوم

سیّد اظہار عباس رضوی کے نام

جنہوں نے ہمیشہ مجھے مذہبی شاعری لکھنے کی ترغیب دی۔

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

مہکایا مرے خون میں گُلزارِ عقیدت

مظہرؔ کو کیا مائلِ اظہارِ عقیدت

* *

بہ فیضِ قُدرتِ باری ہوُاہوُں میں سرشار

ملِی ہے مجھ کو جو مظہرؔ یہ قوُّتِ اظہارؔ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

التماسِ سورہ فاتحہ

برائے والدین

سید اظہار عباس رضوی ابنِ سید عنائت عبّاس رضوی

کنیز حیدر بنت آغا محمد سُلطان مرزا (مصنفِ البلاغ المبین)

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

****

ہدیہ ءِ تشکُّر

میں پیارے بیٹے سید احمد عبّاس رضوی اور اہلیہ ناصرہ بانو کا شکر گزار ہوں کہ ہسپتال اور کلینک کی بے پناہ مصروفیت کے باوجود انہوں نے اپنے قیمتی وقت کا ایک بہت بڑا حصّہ دے کر اس مقدّس کام کو سرانجام دینے کا موقعہ فراہم کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرتبہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	صحیفہ ءغم
شاعر	:	ڈاکٹر سید مظہر عبّاس رضوی
ٹائٹل	:	سید کامران زیدی، سید کاشف عبّاس
کمپوزنگ	:	ڈاکٹر سید مظہر عبّاس رضوی
قیمت	:	۳۰۰ روپے
ناشر	:	رضوی پبلشرز
اشاعت	:	جنوری ۲۰۱۴
برائے رابطہ	:	03005218485
ای۔میل	:	drmazhar_poet@yahoo.com
ویب ایڈریس	:	drmazharabbas.wordpress.com

ISBN NO : 978-969-8933-02-9

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعارف

نام	ڈاکٹر سید مظہر عبّاس رضوی
ولدیت	سید اظہار عبّاس رضوی

تعلیم

بی۔ایس۔سی	پنجاب یونیورسٹی
ایم۔بی۔بی۔ایس	راولپنڈی میڈیکل کالج راولپنڈی
ایم۔سی۔پی۔ایس	کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز کراچی
ڈی۔سی۔ایچ	پوسٹ گریجویٹ میڈیکل کالج لاہور
ایم ایس سی نیوٹریشن (گولڈ میڈلسٹ)	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
بیرونِ ملک اسفار	بنگلہ دیش،سعودی عرب،متحدہ عرب امارات

شعبہ

ماہرِ امراضِ بچگان	قومی ادارہ برائے معذوراں اسلام آباد

www.zeeraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

دیگر تصانیف

ہوئے ڈاکٹری میں رسوا	اشاعت ۱۹۹۹ء
دوا بیچتے ہیں	اشاعت ۲۰۰۳ء
گڑبڑ گھٹالہ	اشاعت ۲۰۰۵ء
نعمتیں کیا کیا	نیشنل بک فاونڈیشن سے انعام یافتہ
ہسپتالی شاعری	اشاعت ۲۰۱۰ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

حمد

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ہے ثنا خوانی ہی زیورِ نطق زیبا کے لئے	19
2	مونسِ جاں وہی تو ہے، شاہِ زماں وہی تو ہے	20
3	اے خدا، اے خدا	22
4	دل کی ویراں بستی میں یہ دیئے جلائے کون	24
5	یہ سارے لطف ہیں تیرے عنائتیں تیری	26

نعت

6	صحرائے زندگی میں شگفتہ شجر ہیں آپؐ	28
7	حضورؐ کی نگہ ء التفات کافی ہے	29

منقبت وسلام

8	نورِ چشمِ ساقی ء کوثر سلام	31
9	شکستہ جسم میں طاقت غمِ حسینؑ سے ہے	33
10	لکھتا ہوں سلامِ شاہ جو میں	35
11	سال سارا ہی محرم کا مہینہ ہو جائے	39
12	ہر ایک گام ہو ہر ہر قدم حسینؑ کا نام	40

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
13	مدحتِ فاطمہ زہراؑ میں زباں جاری ہے	42
14	ہے زندگی کی کمائی ثنائے شاہ مری	43
15	مظلوم کا ماتم ہے یہ روکے نہ رکے گا	44
16	تو ماہِ منور ہے تو ہے مہرِ شہادت	45
17	کربلا پیغامِ حق کی اک مسلسل داستاں	46
18	سرِ قرطاس قلم گریہ کناں ہوتا ہے	49
19	ہم کو بس اتنی سی دنیا چاہیئے	50
20	جو دل غمِ حسینؑ سے خالی ہے دل نہیں	52
21	پنجتن کے نام سے ہو دور ظلمت قبر میں	53
22	غازیانِ کربلا سے ایسے گھبرائی ہے موت	54
23	ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم دستِ خدا کے سامنے	55
24	نبیؐ کے دوش پہ رکھے قدم کو بھول گئے	59
25	حاصلِ مجلسِ عزا ماتم	60
26	زباں پہ ذکرِ خدا صبح و شام جاری ہے	61
27	کربلا تو روشنی ہی روشنی کا نام ہے	62
28	زندگی ہے اس طرح اُن کی مودت کے بغیر	63
29	پنجتن کی مدح میں آلِ عبا کے ذکر میں	64
30	محبت کے وفا کیشی کے پیکر یاد آتے ہیں	65
31	بزمِ عزا نہیں ہے یہ ہے مکتبِ حسینؑ	67
32	نور کیسا یہ کیسی ضیاء ہو گئی	68

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
33	غم کے طوفان میں جینے کی ادا سیکھتے ہیں	69
34	نقدِ سخن جو خرچ کروں اُن کی شان میں	71
35	آلِ پیغمبر کو گلیوں میں کھلے سر دیکھنا	73
36	بے برگ و بار تھا میں ثمر دار کر دیا	75
37	لہو ٹپکتا ہے الفاظ سے سلام کے ساتھ	76
38	چل غم شاہ میں اشکوں کی روانی لے کر	77
39	الم نصیب ہے شب اور دشتِ غربت ہے	78
40	زباں سے قلب سے جاری ہے ہائے ہائے حسینؑ	80
41	دل کو تقویت ملی ایمان تازہ دم ہوا	82
42	شعورِ رفعتِ عرفان حق اس در سے ملتا ہے	84
43	یاد آتی ہے مجھے شام غریبانِ بلا	85
44	ظلم کی تھی انتہا، تھی بیکسی کی انتہا	87
45	کربلا یاد تری دل کو لہو کرتی ہے	88
46	نوحے بلند ہوتے ہیں ہائے حسینؑ کے	89
47	ابرِ گریہ سے بہار آئی گلستانوں میں	91
48	کب رکا ہے مقتلِ کرب و بلا کا سلسلہ	92
49	بے آسراؤں کے لئے اک سائباں حسینؑ	93
50	خانہء دل میں مجلسِ شہہ برپا کر ذکرِ سرور کرلے	94
51	کربلا سے جہاں کو یہ حیرت ملی	96

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحے

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
52	ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ	99
53	شور تھا یہ بپا العطش العطش	101
54	کہا شہہ نے رو کر سکینہؑ سکینہؑ	103
55	خیمے جلتے جاتے ہیں	104
56	خیمہء شبّیرؑ میں	108
57	جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی	109
58	قافلہ چلتا رہا	111
59	پانی شقی پیتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات	112
60	بکا کریں گے، کریں گے پیہم	113

ذکرِ حیدرؑ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
61	کیوں نہ ہو جاری زباں پہ ذکرِ حیدرؑ بار بار	115
62	ذکرِ حیدرؑ لب پہ جاری حبّ حیدرؑ دل میں ہے	117
63	حریمِ دل سے جب آتی ہے یا علیؑ کی صدا	119
64	علیؑ کا نام لئے آ ؤ روشنی کرتے	120
65	علیؑ کو بالیقیں ہم دین کا رہبر سمجھتے ہیں	121
66	دل میں علیؑ کا نام ہے، لب پر علیؑ کا نام	122
67	بغیر حبّ ِعلیؑ معرفت نہیں ہوتی	123

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
68	سر پر جو سایہ کرتا ہو شیرِ خدا کا ہاتھ	124
69	علیؑ کا ذکر زمانے میں عام کرتے ہیں	125
70	مومن بن، دہشت گرد نہ بن	126

قطعات

71	کون بتلائے کہ کیا ہے کربلا کا راستہ	129
72	شفا جو خاک کو بخشے، گدا کو عز و شرف	129
73	ہے دل زدگاں کے لئے طاقتِ غمِ شبیرؑ	129
74	دنیا و آخرت کو تو یوں کامیاب رکھ	130
75	ایسا سکون مجھ کو غمِ شاہ میں ملا	130
76	ذکر کربلا کا ہو تو لطف ہی کچھ اور ہے	130
77	ظلم و استبداد کا جور و جفا کا سلسلہ	131
78	ہے کتابِ زندگی یوں ذکرِ غم سے ضوفشاں	131
79	تقدیر دے کے بھیجا ہے تدبیر کے لئے	131
80	دل کی آواز سماعت چاہے	132
81	رزم گاہ کربلا حق و صداقت کی امیں	132
82	یقین و صبر کا اوجِ کمال کرب و بلا	132
83	خوشی کو کب ثبات ہے کہ غم ہے اب بھی جاوداں	133
84	دہر میں آئینِ حریت کا ہے اپنا مزاج	133
85	کیا ہے بیج میں قدرت نے یہ اثر پیدا	133

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.org Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
86	علیؑ اسمِ خدا ہے اسمِ رحمت اسمِ اعظم ہے	134
87	ہے نبیؐ کے دل کی ٹھنڈک فاطمہؑ	134
88	بہ آسانی مٹا دیں گے نبیؐ کی آل کو ظالم	134
89	روییئے جتنا بھی اتنا ہی زیادہ کم ہے	135
90	صبح سے شام تک شام سے صبح تک	135
91	صحرائے کربلا کو جو رفعت ہوئی نصیب	135
92	وہ بیکسیء شامِ غریبان الحذر	136
93	جنگ صفین و جمل کا مسئلہ طے ہو گیا	136
94	ظلمت میں شب کی آہِ سحر ہیں علیؑ ولی	136
95	جس کے دم سے گلستاں ہی گلستاں دشتِ وجود	137
96	نور سے لبریز ہے یوں ظلمتِ زندانِ شام	137
97	ہے غمِ کرب و بلا سے سوختہ سینہ مرا	137
98	احسان خدا کا ہے صدقہ ہے اماموں کا	138
99	بہار دل میں بنا اس کے آ نہیں سکتی	138
100	شُکر خالق کا کریں، آنکھوں کو نُور اُس نے دیا	139
101	رُتبہء عالی مِلا یوں بات ہے تفہیم کی	139

مرثیے

102	امامت	141
103	دہشت گردی (کربلا سے عصرِ حاضر تک)	178

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراف

میری ٹوٹی پھوٹی شاعری کی ابتداء تقریباً ۱۵ سال کی عمر میں ہوئی۔ پہلے پہل نظمیں اورغزلیں لکھیں اور بعد میں طبیعت نمکین شاعری کی طرف مائل ہوگئی۔ اوراس مناسبت سے اب تک میری چار کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔ مذہبی شاعری کی ابتداء بھی ۱۸ سال کی عمر میں ہوچکی تھی اوراس کی وجہ میرے والدِ بزرگوار سید اظہار عباس رضوی کا وہ پیہم اصرار تھا جس نے مجھے اس جانب مائل کیا۔ میرے خاندان میں اگرچہ شاعری ناپید تھی مگر میرے نانا جناب آغا محمد سلطان مرزا مرحوم بہت سی مذہبی کتابوں (البلاغ المبین، سیرت فاطمۃ الزہراء وغیرہ) کے مصنف تھے۔

ہمارے گھر میں محرم الحرام میں سالانہ مجالس عزا برپا ہوتی تھیں۔ مجلس کا ایک حصہ مرثیہ وسوز و سلام پر بھی مشتمل ہوتا تھا۔ سالہا سال سے ہمارے یہاں شاعر اہلبیت جناب مہرا کبرآبادی سلام گزاری کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔ ۱۹۸۱ میں ان کی رحلت کے بعد والدِ محترم نے کسی اور شاعر کو بلانے کو بجائے مجھ سے سلام لکھوایا اور جناب طاہر حسین صاحب کی اصلاح کے بعد یہ سلام میں نے مجلس میں پڑھا اور پھر اس کے بعد یہ سلسلہ چل نکلا کہ ہر سال میں والد صاحب کی فرمائش پر ایک تازہ سلام لکھتا اور پھر سالانہ مجلس میں پڑھ دیتا۔ والد صاحب قبلہ کی ۲۰۰۲ میں رحلت کے بعد میرے تازہ سلام لکھنے کی رفتار دگنی ہوگئی یعنیٰ اب میں سالانہ کم ازکم دو تازہ سلام ضرور لکھتا۔ اس کے علاوہ طبیعت اس طرف آہستہ آہستہ مائل ہونے لگی۔

مرثیہ لکھنے کا قصہ بھی سن لیجئے۔ ۲۰۱۰ میں ایک لائبریری سے جناب عاشور کاظمی کی کتاب ''بیسوئیں صدی کے مرثیہ نگار'' زیرِ مطالعہ آئی تو خواہش ہوئی کے کیوں نہ میں بھی کم زکم ایک مرثیہ لکھوں۔ مجھے علم تھا کہ مجھ جیسا ادنیٰ شاعر اتنی مشکل صنف پہ قلم نہیں اٹھا سکتا مگر پھر بھی دل کی خواہش نے قلم کو لکھنے پہ مجبور کیا اور مجھے اب تک حیرت ہے کہ میں نے کیسے یہ مرثیہ تصنف کرلیا جسے والد صاحب کی آٹھوئیں برسی کے موقع پہ اہلِ عزا کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ بات اگست ۲۰۱۰ کی ہے۔ اس کے بعد خواہش ہوئی کہ یہ مرثیہ جناب عاشور کاظمی صاحب کی خدمت میں ارسال کروں جن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی کتاب نے مجھے مرثیہ لکھنے کی ترغیب دی۔انٹرنیٹ پہ اُن کا نام لکھا کہ شائد اس طرح ای میل کا پتہ چل جائے۔مگر جو سائیٹ کھلی وہ اُن کے جنازے کی تدفین کی تھی جو صرف کچھ دن پہلے انتقال فرما گئے تھے۔مگر اُن کی جلائی ہوئی شمع کی روشنی میرے لئے چراغ راہ بن چکی تھی۔لہذا اِس کتاب میں شامل منظومات کا ثواب اِن دو بزرگوں کی نذر ہے جنہوں نے مجھے اِس راہ پہ چلانے کی کوشش کی وگرنہ میں کہاں اور شاعرِ اہلبیت جیسی متبرک حیثیت کہاں۔من آنم کہ من دانم۔

مظہر کہاں میں ، اور کہاں شعر و شاعری
سارے کرشمے ہیں یہ عطائے حسینؑ کے

آخر میں مَیں جناب انجم خلیق صاحب کا نہایت شُکر گزار ہوں کہ انہوں نے کتاب کے مسودے کا بڑا عرق ریزی سے مطالعہ کیا اور جا بجا اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

ڈاکٹر سید مظہر عباس رضوی
سربراہ شعبہء اطفال
قومی ادارہ برائے معذوراں اسلام آباد
موبائل نمبر:03005218485
ای۔میل: drmazhar_poet@yahoo.com
ویب ایڈریس:drmazharabbas.wordpress.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سامانِ عقیدت

جناب فردوس عالم

ڈاکٹر سید مظہر عبّاس رضوی صاحب کی شخصیت جس نفاست اور شائستگی کی مظہر ہے، اُسی تہذیب اور حسنِ سلوک کا اظہار اُن کی شاعری میں نظر آتا ہے۔ وہ شاعری کی کسی بھی صنف میں قدم بڑھاتے ہیں بلکہ قلم بڑھاتے ہیں تو اسی جذبہ اور احساس کی جھلک نظر آتی ہے جو ہم سب کے لئے قابلِ فخر اور قابلِ قدر ہے۔ شائد یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب ''صحیفہء غم'' کے ابتدائیہ بعنوان ''اعتراف'' میں جگہ جگہ اپنے محترم والدین اور دیگر صاحبانِ علم شخصیات کا تذکرہ بہت احترام اور محبت کے ساتھ کیا ہے۔

یہ سب کچھ میں اِس لئے تحریر کر رہا ہوں کہ انکساری ہی انسان کو برتری اور عظمت عطا کرتی ہے۔ حضرت امام زین العابدین علی ابن الحسینؑ کی دعاؤں کے مجموعہ ''صحیفہء کاملہ'' میں شامل ایک دعا ''دعائے مکارم اخلاق'' میں اس طرح کا مفہوم نظر آتا ہے ''خدایا لوگوں کے نزدیک ہمارے کسی درجہ کو بلند نہ کرنا جب تک خود ہمارے نزدیک ہمیں پست نہ بنادینا''۔ ڈاکٹر سید مظہر عبّاس رضوی صاحب کی کتاب ''صحیفہء غم'' میں حمد، نعت، منقبت سلام، قطعات، نوحے اور ساتھ ہی ساتھ دو نہایت عمدگی کے ساتھ تحریر کردہ مرثیے شامل ہیں۔ یقین جانئے اس کتاب کا ہر ایک شعر پڑھنے کے بعد جی چاہتا ہے کہ کتاب کا مطالعہ ضرور جاری رکھا جائے۔ شاعری کی یہی خوبی ہوتی ہے کہ وہ قاری یا سامع کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔

ڈاکٹر مظہر عبّاس رضوی صاحب کی شعری لغت میں الفاظ بہ کثرت ہی نہیں بلکہ اپنے روایتی حسن کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ کبھی کبھی تو ڈاکٹر مظہر عبّاس صاحب کے کلام میں جناب جوش ملیح آبادی کے شکوہ لفظی کی سج دھج نظر آتی ہے مثلاً ڈاکٹر صاحب نے حمد لکھتے ہوئے کس خوبصورتی کے ساتھ الفاظ سجائے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رنگ جگنو گھٹا پھول تتلی صبا
چاند سورج ستارے سمندر ہوا
سب پتہ دے رہے ہیں تری ذات کا
ذرّہ ذرّہ کرے تیری حمد و ثنا
اے خدا، اے خدا، اے خدا، اے خدا

شکوہ لفظی کے ساتھ ساتھ شاعری کو مقصدیت سے وابستہ رکھنا بھی ڈاکٹر صاحب کا ایک خاص طرزِ سخن ہے۔ مثلاً سلام بحضور امام حسینؑ پیش کرتے ہوئے اس طرح بیان کرتے ہیں

یہ ذکر ہم کو بچاتا ہے سب گناہوں سے
خدا کی ہم پہ تو رحمت غمِ حسینؑ سے ہے

اسی انداز کا ایک اور شعر ہے

زباں پہ ذکرِ خدا صبح و شام جاری ہے
حسینؑ اب بھی ترا فیض عام جاری ہے

شاعری کا یہ انداز اس بات کی دلیل ہے کہ شاعر صرف معاشرے کا ترجمان ہی نہیں ہوتا بلکہ معاشرے کا معمار بھی ہوتا ہے۔ اسی اندازِ فکر کے ساتھ ڈاکٹر مظہر عباس رضوی صاحب کا ایک اور شعر

سیکھے یہیں سے ہم نے ہیں آدابِ زندگی
بزمِ عزا نہیں ہے یہ ہے مکتبِ حسینؑ

جب شاعر مکتبِ حسینؑ میں اس طرح داخل ہو تو اسی درگاہ سے اسے شعری تراکیب عطا ہوتی ہیں مثلاً ''عزا خانہ ءِ دل'' کی ترکیب کس خوبصورتی سے بیان کی گئی ہے

سرِ قرطاس قلم گریہ کُناں ہوتا ہے
جب عزا خانہ ءِ دل محوِ فغاں ہوتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈاکٹر مظہر عباس رضوی صاحب کا کلام اس قدر شعری حسن اور عقیدت سے مزین ہے کہ اس کے بارے میں لکھتے لکھتے قلم کہیں رُک نہیں رہا ہے۔ اگر میں اس کتاب میں شامل دونوں مرثیوں پر اظہارِ خیال کروں تو ایک علیحدہ تحریر کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے صرف اتنا کہوں گا کہ ڈاکٹر صاحب نے ایک مشکل میدان میں بہت حسن وخوبی کے ساتھ قدم رکھا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو مناسب ہوگا کہ دونوں مرثیے ، مرثیہ نگاری کے تمام تقاضوں کے ساتھ قدیم و جدید اندازِ سخن کی عکاسی کرتے ہیں۔ جس عقیدت کے ساتھ اور شعریت کے فنی تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کتاب ''صحیفہءغم'' میں منظومات شامل کی گئی ہیں وہ یقیناً قابلِ قدر ہیں

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب قارئین کے سامانِ عقیدت میں گراں قدر اضافہ کا باعث ہوگی۔ میں ڈاکٹر مظہر عباس رضوی صاحب کو اس کتاب کی اشاعت پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی کے ساتھ مزید کامیابی وکامرانی عطا فرمائے۔

آمین

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے ثنا خوانی ہی زیور نطقِ زیبا کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے ثناء خوانی ہی زیورنطقِ زیبا کے لئے

ہے ثناء خوانی ہی زیور ، نُطقِ زیبا کے لئے
دِل سراپا حمد ہے اُس ذاتِ والا کے لئے

پیاس بجھ جاتی ہے ساری یاد جب آتا ہے وہ
ساغرِ لبریز ہے وہ روحِ تشنہ کے لئے

دل کو دیتا ہے سکوں وہ جلوتوں کے درمیاں
باعثِ آرامِ جاں ہے قلبِ تنہا کے لئے

دین و ایماں ،علم و حکمت ،سب اُسی کی دَین ہیں
تابِ گویائی وہی دیتا ہے گویا کے لئے

قلب کی مٹی ہوئی نم ذِکر اُس کا جب ہوا
ابرِ رحمت ہے وہ مظہؔر دل کے صحرا کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مونسِ جاں وہی تو ہے، شاہِ زماں وہی تو ہے

مونسِ جاں وہی تو ہے ، شاہِ زماں وہی تو ہے
جس نے کیا ہے خلق یہ سارا جہاں وہی تو ہے

عالمِ ہست و بود میں ہر سو عیاں وہی تو ہے
نغمہء جاں گداز کا روحِ رواں وہی تو ہے

ہے مئے لا الہ سے ساغرِ دل بھرا ہوا
آنکھوں میں جو خمار ہے تیرا نشاں وہی تو ہے

طائرِ خوش نوا ہو یا مطربِ خوش سخن کوئی
بخشی ہے جس نے خلق کو شیریں زباں وہی تو ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رونقِ بزمِ کائنات ، اُس کی ہیں یہ تجلیات
غارِ حرا کی روشنی کا ارمغاں وہی تو ہے

نغمہ بہار کا سنا ، وحشت خزاں کی دیکھ لی
دشتِ ستم کے درمیاں جائے اماں وہی تو ہے

گلشنِ جاں میں نغمگی، دشتِ حیات میں خروش
بادِ صبا ہو یا سموم ، سِرِّ بیاں وہی تو ہے

مظہر حصارِ زیست میں اُس کے ہی دم قدم سے ہیں
وجہ حیات ہے وہی ، خالقِ جاں وہی تو ہے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے خدا،اے خدا

رنگ ، جگنو ، گھٹا ، پھول، تتلی ، صبا
چاند ، سورج ، ستارے ،سمندر ،ہوا
سب پتہ دے رہے ہیں تری ذات کا
ذرّہ ذرّہ کرے تیری حمد و ثناء
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا
دل شکستہ ہوں جب پست ہوں حوصلے
اور مداوا دکھوں کا نہ کچھ ہو سکے
مضمحل روح پھر تیری جانب بڑھے
تجھ سے چاہے مدد ، تجھ سے مانگے دعا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیری قدرت کی دیکھی یہ کاریگری
خاک کو روح دی ، موت کو زندگی
جہل کو تو نے کی ہے عطا آگہی
تیری بخشش کی کوئی نہیں انتہا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

کہکشاں میں بھی موجود، جوہر میں تو
ظلمتِ شب میں تو، ماہِ انور میں تو
ہر نظر میں ، ہر اک جاں کے منظر میں تو
تو جہاں پر نہ ہو کونسی ہے وہ جا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

اور کیا اب کہوں میں تری شان میں
پھول تُو نے کھلائے بیابان میں
نُور تو نے بھرا دل کے زندان میں
بخش دیتا ہے تُو ظلمتوں کو ضیا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کون؟

دل کی ویراں بستی میں یہ دیئے جلائے کون
کالی رات کے بعد سحر یہ روشن لائے کون
ننھی ننھی شریانوں میں خوں دوڑائے کون
ایک ہی تال پہ ہر دم میرا دل دھڑکائے کون
سردی کی راتوں میں برف کی چادر کون بچھائے
دھوپ کڑی ہو تو پھر یہ میگھا برسائے کون
چلتے چلتے ویرانوں میں جب میں تھک جاؤں
سبزہ و گل کی یاد دلا کر دل بہلائے کون
سینہ ء موج سے پانی اُڑ کر دور کہیں کھو جائے
اور پھر اس کو یکجا کر کے مینہ برسائے کون
پت جھڑ میں یہ سائے گھنیرے پیڑ سے چھینے کون
موسمِ گُل میں پیڑ کو سایہ دار بنائے کون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کون بکھیرے سطحِ آب کے نیچے موتی سیپ
سَطحِ آب پہ سبزے کا یہ فرش بچھائے کون

کون ہمیشہ مجھ کو اُس کی یاد دلاتا جائے
اور پھر اُس کی یاد میں دل میرا تڑپائے کون

وقتِ سحر یہ دل کی کلی کیوں خود ہی سے کھل جائے
بادِ سحر یہ چپکے چپکے دل میں آئے کون

بے جاں میں یہ کس نے پھونکی روح حرارت خیز
آتشِ جاں کو ہلکے ہلکے یوں سلگائے کون

پربت ،وادی، صحرا، جنگل نقش یہ کس کے ہیں
دریاکے پانی میں اپنا عکس دکھائے کون

گر دنیا کا خالق و مالک مظہر کوئی نہیں
پھر یہ سورج ،چاند، ستارے اور بنائے کون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمد

یہ سارے لطف ہیں تیرے عنائتیں تیری
شمار کیسے ہوں اتنی ہیں نعمتیں تیری

بھٹکتا پھرتا فضاؤں میں مثلِ ذرّہِ خاک
نہ ساتھ گر مرے ہوتیں ہدایتیں تیری

میں کائنات کو مٹھّی میں بند کرلیتا
سمجھ میں آتیں اگر ساری آیتیں تیری

مہیب جسم کہاں اور کہاں یہ تارِ نفس
وہ ہیبتیں ہیں تری ، یہ نزاکتیں تیری

گناہ میں کروں اور تو مجھے معاف کرے
خطائیں سب ہیں مری اور بخششیں تیری

یہ رات دن یہ ستارے یہ آفتاب و قمر
ہیں کائنات میں بکھری عبارتیں تیری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نجات کے لئے بس ایک نعت کافی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت

صحرائے زندگی میں شگفتہ شجر ہیں آپؐ
ظلمت کی موت نور کے پیغامبر ہیں آپؐ

اک پل میں سیرِ ارض و سما کرکے آگئے
یکتا اگر خدا ہے تو یکتا بشر ہیں آپؐ

جس کی تجلیات سے روشن ہے کائنات
تاریکیوں کے بحر میں ایسا گہر ہیں آپؐ

جس کی نگاہِ پاک دلوں کو ٹٹول لے
ایسے عمیق بین ہیں، صاحب نظر ہیں آپؐ

جلوے ہیں جن کے پاک دلوں میں بسے ہوئے
ہر صاحبِ نظر پہ کرم کی نظر ہیں آپؐ

بے مثل و بے مثال ہے ہر بات آپؐ کی
ثانی نہیں بشر کا جو فکرِ نظر ہیں آپؐ

مدحِ رسولِ پاکؐ میں ہے نُطق پھر رواں
ہاں باعث ِ تخیّلِ شعر و ہنر ہیں آپؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت

حضورؐ کی نگہء التفات کافی ہے
نجات کے لئے بس ایک نعت کافی ہے

ہر ایک ذرّہِ جاں میں وہ میرے جلوہ فروز
ثنائے حق کو محمدؐ کی ذات کافی ہے

کلی چٹکنے کی مہلت میں ہو اگر دیدار
مری نجات کو اتنا ثبات کافی ہے

مدینہ، مکّہ، نجف، کاظمین، کرب و بلا
مرے لئے تو یہی کائنات کافی ہے

سمجھنا سِرِ ولایت نہیں ہے کچھ مشکل
بس اس کے واسطے ہجرت کی رات کافی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صحیفہ ء غم

یہ دیَن ہے اُسی کی زباں جس نے کی عطا
کم ظرف کیا کرے گا بھلا مدحتِ حسینؑ

****

ایک اتھاہ ویرانی تھی ، صحرا کے اندر صحرا تھا
کرب و بلا میں دور تلک وہ پیاس کا صحرا پھیلا تھا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

نورِ چشمِ ساقیء کوثر سلام
اے حسین ابنِ علیؑ تجھ پر سلام
رحمت العالمینؐ کے دِل کے چین
شہسوارِ دوشِ پیغمبرؐ ، سلام
حرّیت کے پاسبانوں کے امیر
جُرأتوں کے پیکرِ انور ، سلام
کعبہء کرب و بلا کے ناخدا
اے خلیلِؑ نینوا تجھ پر سلام
تجھ سے قائم ہے شبستانوں میں نور
روشنی کرتی ہے بڑھ بڑھ کر سلام
نور کیوں نہ ملتفت ہو نور پر
کررہے ہیں اب مہہ و اختر سلام
تو فقط ہے منبعِ خیرِ کثیر
رہبروں کے راہبر تجھ پر سلام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو نے دی ہے آب وہ تلوار کو
کرتے ہیں تیر و تبر ، خنجر سلام

علقمہ کیا شے ہے اس کے سامنے
بھیجے جس پہ رات دن کوثر سلام

کُشتہء ظُلم و جفائے کربلا
خون میں تر اے تنِ بے سر سلام

تیر کھینچا سینہء اکبرؑ سے جب
بھیجتے تھے فاتحِ خیبرؑ سلام

ننھی گردن پر ہوا پھر تیر ثبت
کس ادا سے کرگئے اصغرؑ سلام

سر سے لپٹی باپ کے ، زندان میں
کررہی تھی ہائے اک دختر سلام

قاصدِ صغراؑ بتاؤ کیا کرے
کیسے پہنچائے تجھے اکبرؑ سلام

لفظ کی توقیر تیرے ذکر سے
بڑھ گئی لکھا جو یہ مظہر سلام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

شِکستہ جسم میں طاقت غمِ حسینؑ سے ہے
دل و نظر میں حرارت غمِ حسینؑ سے ہے

قلم ہیں ہاتھ مرے ، اشک روشنائی ہیں
تمام جسم عبارت غمِ حسینؑ سے ہے

ہزاروں لفظ ہیں کرب و بلا کے زیرِ اثر
لغت کی اتنی ضغامت غمِ حسینؑ سے ہے

شعور و عقل کی دولت ملی ہے اس در سے
یہ ساری فہم و فراست غمِ حسینؑ سے ہے

یزیدیت کے پرخچے اُڑا کے جو رکھ دے
ملی قلم کو یہ طاقت غمِ حسینؑ سے ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نسیم و جوش و دبیر و انیس، انس، مونس
ہے اِن کی جتنی بھی شہرت، غمِ حسینؑ سے ہے

ہے اشکبار ازل سے غمِ حسینؑ میں یہ
کہ چشمِ نم کی تو خِلقت غمِ حسینؑ سے ہے

یہ ذِکر ہم کو بچاتا ہے سب گناہوں سے
خدا کی ہم پہ تو رحمت غمِ حسینؑ سے ہے

بچھائیں فرشِ عزا ، پنجتن چلے آئیں
غریب خانے میں برکت غمِ حسینؑ سے ہے

غمِ حسینؑ مرا اوڑھنا بچھونا ہے
مجھے تو اب نہیں فرصت غمِ حسینؑ سے ہے

زمانہ بھیجتا ہے ان پہ آج تک لعنت
وہ اہلِ کیں جنہیں نفرت غمِ حسینؑ سے ہے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ سانحہ کوئی کرب و بلا سا غم انگیز
نہ کوئی بڑھ کے مصیبت غمِ حسینؑ سے ہے
ہے ضُعف اِتنا کہ سجّادؑ اُٹھ نہیں سکتے
تباہ اُن کی یہ حالت غمِ حسینؑ سے ہے
جہاں میں کچھ بھی نہ بچتا سوائے کِذب و نفاق
اگر ہے حرفِ صداقت، غمِ حسینؑ سے ہے
جو بیٹھوں لکھنے کو مظہرؔ تو لکھتا جاؤں میں
ملی قلم کو یہ سرعت غمِ حسینؑ سے ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھتا ہُوں سلامِ شاہ جو میں۔۔۔

لکھتا ہُوں سلامِ شاہ جو میں الفاظ کا دریا ہاتھ میں ہے
مولا کی مِدحت کا آیا کیا نادر موقعہ ہاتھ میں ہے

اے موجِ بلا مجھ کو نہ ڈرا، ہاں چرخِ ستم اب ڈر مجھ سے
یہ دیکھ ذرا کیا ''نادِ علیؑ'' کا عمدہ نسخہ ہاتھ میں ہے

حسنینؑ و محمدؐ کا سایہ ہر غم کی دُھوپ سے دُور رکھے
خوشبوئے توّلا قلب میں ہے ،اور دامنِ زہراؑ ہاتھ میں ہے

جب نعرہء حیدرؑ کی اُٹھّی سینے سے صدا ، دُشمن بھاگا
سب طبل و علم اب اپنے ہیں ، غازی کا پھریرا ہاتھ میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتا تھا یہی حیدرؑ کا پسر ، تلوار کو اپنی لہرا کر
جرات ہو کسی میں تو آئے لو سارا دریا ہاتھ میں ہے

تھا گونجتا شہہ کا یہ نعرہ ، تُو قلّت و کثرت سے نہ ڈرا
پتھر ہیں فوجِ شام میں سب، حُر جیسا ہیرا ہاتھ میں ہے

عبّاس کو مارا کر کے جفا ، زندہ ہے مگر غازی کی وفا
وہ دیکھو علَم پر صدیوں سے اک مشکِ سکینہؑ ہاتھ میں ہے

اک ننھی بچّی مقتل میں پھرتی ہے ہراساں ، خوفزدہ
آنکھوں میں پیاس کا صحرا ہے اور خالی کوزہ ہاتھ میں ہے

الفاظ کہاں سے لاؤں میں، منظر یہ بیاں میں کیسے کروں
کس طرح سے اصغرؑ کا لاشہ، حضرتؑ کے تڑپا ہاتھ میں ہے

ہمت بھی مُجسّم حیرت ہے ، اصغرؑ کی لاش ہے ہاتھوں میں
لرزے ہیں اگرچہ ارض و سما ، کب شاہ کے لرزہ ہاتھ میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی ہیں یہ بانوؑ اے بیٹا ، ہے تیر بڑا ، نازک ہے گلا
آنکھوں میں ماں کے آنسو ہیں ، اصغرؑ کا چہرہ ہاتھ میں ہے

صدقے میں عونؑ و محمدؑ کو یوں وارا اپنے بھائی پر
خاموش بہن کی صورت ہے ، پر ماں کا کلیجہ ہاتھ میں ہے

بانو نے کہا شہہ سے حضرتؑ ، اکبرؑ کی مدد کو پہنچیں اب
برچھی تو جگر کے پار ہوئی ، ظالم کے نیزہ ہاتھ میں ہے

گھڑی کو اٹھا کر لائے ہیں مقتل سے ابھی سرور دیکھو
ہیں مادرِ قاسمؑ سکتے میں، مُرجھایا سہرا ہاتھ میں ہے

ایسے تو کبھی لاچار نہ تھے ، جیسے لاچار حسینؑ ہیں اب
اکبرؑ کی لاش ہے خیمے میں اور نامہء صغراؑ ہاتھ میں ہے

کہتے تھے کٹا کر ہاتھوں کو عباسؑ لبِ دریا مظہرؔ
اے دنیا تیری فکر ہو کیوں جب دامنِ عقبیٰ ہاتھ میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خواہش

سال سارا ہی محرم کا مہینہ ہوجائے
بس یہی غم مرا مرنا ، مرا جینا ہوجائے

رنگ و نکہت سے گلستانِ بدن ہو لبریز
ذِکر سے اُن کے مہکتا مرا سینہ ہوجائے

یوں غمِ شاہ میں رووٴں کہ کثافت دُھل جائے
قلب شفاف ہو ایسا کہ نگینہ ہوجائے

غمِ شبیرؑ کرے دُور اندھیرے دِل کے
چشمِ بینا ملے ، روشن مرا سینہ ہوجائے

کشتیِ زیست نہ گردابِ الم میں ڈوبے
غمِ شبیرؑ سے یہ پار سفینہ ہوجائے

ہو نمود اس کی ہر اِک ذرّہِ جاں سے مظہرؔ
مدحِ شبیرؑ کا کچھ ایسا قرینہ ہوجائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ کا نام

ہر ایک گام ہو ہر ہر قدم حسینؑ کا نام
زباں پہ جاری رہے دم بہ دم حسینؑ کا نام

چراغِ قلب و نظر اس کے دم سے ہے روشن
ہوا ہے باعثِ لطف و کرم حسینؑ کا نام

یہ نام وہ ہے جو لکھا ہے عرشِ اعظم پر
کبھی بھی ہو نہیں سکتا ہے کم حسینؑ کا نام

حیات رہتی ہے اِس کے ہی دم سے شعلہ بجاں
بڑھاتا ہے تپشِ سوزِ غم حسینؑ کا نام

قرارِ جاں ہے ، سکونِ ذہن حسینؑ کا اسم
ہے لیتا سانس کا ہر زیر و بم حسینؑ کا نام

اُترتے رہتے ہیں اب تو ستارے آنکھوں میں
دیارِ نور میں ہے دم بہ دم حسینؑ کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سکون آئے گا حل ہوں گی مشکلیں ساری
پڑھو دُرود ، لو زیرِ علم حسینؑ کا نام

جہانِ ظلم میں طاغوت سر اٹھائے اگر
پکارو زور سے اس دم بھم حسینؑ کا نام

شعورِ زیست اسی کے مرہونِ منت ہے
ہوا صحیفہء دل پر رقم حسینؑ کا نام

بدن ہوا ہے ترو تازہ بارشِ غم سے
جفا کی دھوپ میں ابرِ کرم حسینؑ کا نام

جہانِ ظلم میں سب سے بڑا ہے نامِ یزید
جہانِ امن میں سب سے اہم حسینؑ کا نام

غمِ حسینؑ میں مظہر ٹپک پڑیں آنسو
لکھے ادب سے جو نوکِ قلم حسینؑ کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحتِ فاطمہ زہراؑ میں زباں جاری ہے

رُوح پُر کیف ہے اور قلب میں سرشاری ہے
مدحتِ فاطمہ زہراؑ میں زباں جاری ہے
جو کہے اِس کو غلو ، اُس کو بھلا کیا کہیئے
جس کی تعظیم کرے باپ یہ وہ پیاری ہے
فاطمہ زہراؑ کا دشمن ہے نبیؐ کا دشمن
کون ہے قولِ محمدؐ سے جو انکاری ہے
جو جوانوں کے ہیں سردار یہ ماں ہے اُن کی
پاس خود اسکے خواتین کی سرداری ہے
مظہرِ عِفّت و عظمت ہے یہ رشکِ مریمؑ
اس سے ہی باغِ امامت میں یہ گلکاری ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

ہے زندگی کی کمائی ثنائے شاہ مری
ولائے آلِ محمدؐ ہے زادِ راہ مری

ہوا ہے باعثِ توقیر ایسے ذکرِ حسینؑ
بڑھی ہے آج ہر اک دل میں عِزّ و جاہ مری

مرا کلام مئوقر اِسی سلام سے ہے
اِسی کے دَم سے ہے مجلس میں واہ واہ مری

غمِ حسینؑ جو مل جائے کوئی غم نہ رہے
ہے ذکرِ کرب و بلا ہی پناہ گاہ مری

کہا حسینؑ نے اصغرؑ کی لاش رکھ کے یہی
ہے پیاس اصغرِؑ بے شیر کی گواہ مری

یہ میرا قول نہیں خود خدا نے فرمایا
ہے خاندانِ رسالت سے چاہ ، چاہ مری

رہِ حیات میں گویا چراغِ نور ہے یہ
اِسی کے ذکر سے روشن ہے خانقاہ مری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مظلوم کا ماتم ہے، نہ روکے سے رُکے گا

والدِ مرحوم سید اظہار عباس رضوی نے اِن میں سے کچھ اشعار کہے اور مجھے اس کو بہتر کرنے کا حکم صادر کیا جس کی تعمیل میں یہ اشعار لکھے گئے، مقطع والد صاحب کے لوحِ مزار کی زینت ہے

مظلوم کا ماتم ہے، نہ روکے سے رُکے گا
یہ غم تو سدا نقشِ دل و جان رہے گا

خود مٹ گئے جو آئے تھے اس غم کو مٹانے
شبیرؑ کا ماتم تو مٹائے نہ مٹے گا

ہاں باعثِ تخلیقِ جہاں ہے غمِ شبیرؑ
یہ خون میں شامل ہے رگِ جاں میں رہے گا

آغوشِ پدر ، ننھا گلا ، تیر سہ پہلو
اصغرؑ تُو ہمیں حشر تلک یاد رہے گا

ننھی سی سکینہؑ کا طمانچوں سے بلکنا
کیا کوئی پدر ظلم یہ برداشت کرے گا

ہے بزمِ عزا درد کے اظہار پہ قائم
سیلاب یہ اشکوں کا ابد تک نہ رکے گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو ماہ منور ہے تو ہے مہرِ شہادت

اسلام کو خطرے کی ہر اِک زد سے نکالا
ظلمت میں گھری قوم کو بخشا ہے اجالا
یوں قصرِ یزیدی کو کیا ہے تہہ و بالا
اب تک ہے نگاہوں میں ترے عزم کی صورت
تُو ماہِ منور ہے ، تُو ہے مہرِ شہادت

پھر حق کو بچانے کے لئے گھر کو لٹایا
خود جامِ شہادت پیا ، اصغرؑ کو پلایا
اکبرؑ کے لئے خون کا سہرا بھی سجایا
اور ضبط کیا جب ہوئی قاسمؑ کی شہادت
تُو ماہِ منور ہے ، تُو ہے مہرِ شہادت

تُو عزم کا پیکر ہے ، شجاعت کا نشاں ہے
تُو حق ہے، صداقت ہے شریعت کی زباں ہے
تُو نازشِ اسلام ہے ، فخرِ دوجہاں ہے
تُو فیض کا دریا ہے ، تُو ہے نورِ صداقت
تُو ماہِ منور ہے ، تُو ہے مہرِ شہادت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا پیغامِ حق کی اک مسلسل داستاں

کربلا پیغامِ حق کی اک مسلسل داستاں
کربلا آئینِ آزادی و حریت کی جاں
کربلا بے شیر کے خوں سے مہکتا گلستاں
کربلا جس پہ ہوئے قربان پیر و نوجواں
تا ابد روشن ہوئی وہ شاہراہِ کائنات
جس پہ چل کے دل میں آتا ہی نہیں خوفِ ممات

دورِ حاضر کے یزیدوں کی نفی ہے کربلا
بحرِ حق میں ایک طوفانِ خفی ہے کربلا
بے نوا الفاظ میں لفظِ جلی ہے کربلا
داستانِ ظلم اب بھی لکھ رہی ہے کربلا
سلسلہ عاشور کا صدیوں پہ ہے پھیلا ہوا
کربلا کل بھی بپا تھی آج بھی ہے کربلا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جادہء عرفانِ تسلیم و رضا ہے کربلا
دورِ استبداد میں حق کی ضیا ہے کربلا
بے نواؤں کے لئے کوہِ ندا ہے کربلا
جو مرض ہے لا دوا اس کی دوا ہے کربلا
کربلا پرتَو ہے گویا گوہرِ شفاف کا
کربلا اک راستہ ہے عدل اور انصاف کا

کربلا اک داستانِ ظلم و استبداد ہے
جبر کی اس تیرگی میں اک جہاں آباد ہے
کربلا آلِ پیمبرؐ کے لئے بیداد ہے
کربلا جہدِ مسلسل ، کربلا فریاد ہے
تم سمجھتے ہو فقط شور و بکا ہے کربلا
تھرتھرائے ظلم جس سے وہ بلا ہے کربلا

اصغرِؑ معصوم کا چھیدا گیا رن میں گلو
لاشہء قاسمؑ پہ گھوڑے دوڑتے تھے چارسو
کس قدر ارزاں ہوا تھا آلِ احمدؐ کا لہو
ہائے عباسِؑ دلاور بھی ہوئے یوں سرخرو
نہر پہ بازو کٹے لیکن علم تھامے رہے
ہر طرف دریا پہ قبضہ تھا مگر پیاسے رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا انسانیت کی سر بلندی کی مثال
کربلا سفیانیت کی سازشوں کا سخت جال
کربلا اصغرؑ کا خوں ہے اور اکبرؑ کا جمال
کربلا ہے حق پرستوں کے لئے اوجِ کمال

ظلمتِ باطل میں آوازِ سحر ہے کربلا
عزم و ہمت ، استقامت کا ثمر ہے کربلا

سجدہِ خالق میں جھک جائے جہاں جا کر جبیں
غیر ممکن ایسا مرکز اور مل جائے کہیں
عزم و استقلال کے یہ راستے ہیں بالیقیں
صرف رونا مقصدِ کرب و بلا ہرگز نہیں

بعد مُدّت کے یہ مظہرؔ آج عُقدہ کھُل گیا
دائرہ حق کا ہے وہ ، ہو جس کا مرکز کربلا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرِ قرطاس قلم گریہ کُناں ہوتا ہے

سرِ قرطاس قلم گریہ کُناں ہوتا ہے
جب عزاخانہء دل محوِ فغاں ہوتا ہے
روشنی پھوٹتی ہے نوکِ قلم سے اُس دَم
دمِ تحریر جو وہ نام عیاں ہوتا ہے
ذِکر سے اُن کے ہر اک ذرّہِ جاں ہے معمور
آنکھ رُوتی ہے تو دِل مرثیہ خواں ہوتا ہے
ذکرِ شبیرؑ سے ذہنوں کو جِلا ملتی ہے
تیرگی چھٹتی ہے، حق نُور فشاں ہوتا ہے
غمِ شبیرؑ بھلا دیتا ہے غم دُنیا کے
پھر غمِ دہر فقط وہم و گماں ہوتا ہے
کمسنی جوشِ جوانی میں بدل جاتی ہے
علی اصغرؑ بھی یہاں پَل میں جواں ہوتا ہے
دل کی درگاہ میں ہیں نصب علَم سب اُن کے
ہم جہاں پر ہوں وہیں اُن کا نشاں ہوتا ہے
گریہ کرتا ہوں میں جب شاہ کے غم میں مظہرؔ
چشمِ خُوں بستہ سے پھر خون رواں ہوتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم کو بس اِتنی سی دُنیا چاہیئے

ہم کو بس اِتنی سی دُنیا چاہیئے
کربلا کا ایک گوشہ چاہیئے
ظلم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
کربلا کا ذکر کرنا چاہیئے
قلب کو ہے جستجوئے کربلا
چشم کو بس یہ تماشا چاہیئے
صرف نعروں پہ نہ ہو اب اکتفا
اسوہء حیدرؑ پہ چلنا چاہیئے
ظلم کے چہرے سے اُلٹے گی نقاب
ماتمِ بے شیر کرنا چاہیئے
کربلا والوں سے لیں درسِ بقا
ڈوب کر ایسے ابھرنا چاہیئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہنمائے زندگی ہے کربلا
ایسے جینا ایسے مرنا چاہیئے

ہو غمِ شبیرؑ میں ہر دم رواں
آنسوؤں کا ایسا جھرنا چاہیئے

دل کے آئینے کو گر رکھنا ہو صاف
گریہء شبیرؑ کرنا چاہیئے

روضہء عالی ہے نظروں میں بسا
دشت سے رحمت کا جھونکا چاہیئے

ساقیء کوثرؑ کی پوتی تشنہ لب
کہتی تھی پانی ذرا سا چاہیئے

مدحتِ شبیرؑ میں ڈوبا ہو بس
ایسا مظہرؔ شعر کہنا چاہیئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو دل غمِ حسینؑ سے خالی ہے دل نہیں

بے جاں ہے جسم جس میں یہ غم مستقل نہیں
جو دل غمِ حسینؑ سے خالی ہے دل نہیں

سر کو اٹھا کے چلنے کی ہمت یہاں سے سیکھ
اس راستے پہ جو بھی چلا وہ خجل نہیں

ہے پنجتن کے نور سے یہ نورِ کائنات
دُنیا یہ صِرف مجموعہ ء آب و گِل نہیں

سجدہ وہ بارگاہ میں ہوتا نہیں قبول
کرب و بلا کی خاک سے جو متصل نہیں

بزمِ عزا نے تازہ کیئے زخمِ کربلا
ہوں گے یہ زخم حشر تلک مندمل نہیں

دُنیا کے غم تو سج گئے نسیاں کے طاق پر
جُز اک غمِ حسین کے غم مستقل نہیں

پتھر ہے آنکھ جو نہ کرے گریہ ء حسینؑ
تڑپے نہ ان کے ذکر پہ جو دل وہ دل نہیں

مظہرؔ یہ دل ملول ہوا ذکرِ شاہ پر
مومن کا دل ہے یہ کوئی پتھر کی سل نہیں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پنجتن کے نام سے ہو دُور ظلمت قبر میں

پنجتن کے نام سے ہو دُور ظلمت قبر میں
حُبّ ِ اہلِ بیتؑ کی یوں ہے ضرورت قبر میں

یہ لحد ہے یا کہ ہے یہ گوشہء جنت مثال
ہوگئی بارہ اماموں کی زیارت قبر میں

پی کے جامِ الفتِ حیدرؑ پڑے ہیں بے خبر
کررہے ہیں اس طرح اب اُن کی مدحت قبر میں

خوف کس سے ہو بھلا، کس سے ڈریں اہلِ عزا
آئیں گے جب خود علیؑ بہرِ شفاعت قبر میں

منکروں سے بحث کرنے کا نہیں کچھ فائدہ
کون سچا ہے کھلے گی یہ حقیقت قبر میں

بوترابی ہُوں ، کفن میں کربلا کی خاک ہے
ہو نہیں سکتی ہے مظہؔر مجھ کو وحشت قبر میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غازیانِ کربلا سے ایسے گھبرائی ہے موت

غازیانِ کربلا سے ایسے گھبرائی ہے موت
موت پہ وہ جا پڑے ہیں اُن پہ کب آئی ہے موت

دی شہادت نے قضا کو اِس طرح کامل شکست
زندگی ایسی ملی کہ موت کو آئی ہے موت

زندگی تو زندگی لرزی قضا اِس ظلم سے
لاشہء اصغرؑ پہ خود روتی ہوئی آئی ہے موت

ایک انگڑائی سے انکی ڈر کے بھاگے اشقیا
صورتِ عباسؑ دشمن پر جو لہرائی ہے موت

زیرِ خنجر کٹ رہا تھا جب وہ اِک سوکھا گلا
اپنے ہونے پر بہت اُس وقت پچھتائی ہے موت

حبِّ اہل بیتؑ جن کے دل میں ہو وقتِ وصال
وہ ہیں زندہ در حقیقت اُن کو کب آئی ہے موت

عشقِ اہل بیتؑ سے روشن ہوئے قلب و نظر
جو ہیں منکر انکے چہرے پر اتر آئی ہے موت

دین کو دیتے ہیں دنیا پر وہ مظہر فوقیت
شہد سے شیریں علی اکبرؑ نے یوں پائی ہے موت

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
sabeel-e-sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم دستِ خدا کے سامنے

ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم دستِ خدا کے سامنے
کیا عطا کوئی کرے گا ''ھل اتی'' کے سامنے

نام جب اُن کا لیا مشکل کو مشکل پڑ گئی
کوئی مشکل کب رہی مشکل کُشا کے سامنے

ہم علیؑ والے ہیں دل اور ہاتھ اپنے صاف ہیں
کھول کر ہاتھوں کو جاتے ہیں خدا کے سامنے

اک خدا نے دوسری امت نے خود تخلیق کی
کیا حقیقت ہے خلافت کی ولا کے سامنے

آیتِ قرآن ہیں ، قرآنِ ناطق پنجتن
بات کوئی کرکے دیکھے ''اِنّما'' کے سامنے

علم کے در سے فقط ملتی ہیں باتیں عقل کی
چھوڑ دہشت گردیاں کر بات آ کے سامنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق پرستوں کے لئے مذہب کی کب تفریق ہے
کربلا کا ذکر کر حق آشنا کے سامنے

کربلا کی خاک نے دی موت کو بھی زندگی
خاک ہے ہر اک دوا خاکِ شفا کے سامنے

کربلا میں جو بجھے روشن رہیں گے اب مدام
لاکھ رکھو اِن چراغوں کو ہوا کے سامنے

ہر یزیدی جبر کے آگے رہا وہ سر بلند
بس حسینی سر جھکا صبر و رضا کے سامنے

چاند اٹھارہ بنی ہاشم کے چمکے ہوں جہاں
آسماں کیا اِس زمینِ کربلا کے سامنے

یہ وہ غم ہے تا ابد روتی ہے جس پہ کائنات
ابتلا کوئی نہیں اِس اِبتلا کے سامنے

تیر اصغرؑ کو لگا تو ماں درِخیمہ پہ تھیں
ابنِ ابراہیمؑ کب تھے حاجرہؑ کے سامنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرِ سہہ پہلو ، تبسم اصغرؑ بے شیر کا
عشق بھی ہے گنگ اس شیریں ادا کے سامنے

جب بڑھا اصغرؑ کی جانب کانپتا تھا تیر بھی
کب ٹھہر سکتا ہے کوئی ماماتا کا سامنے

ایک گٹھڑی تھی جسے خیمے میں شہہ نے رکھ دیا
کیسے رکھتے ٹکڑے قاسمؑ کے اٹھا کے سامنے

باپ کا دل بے سنان و تیر ہی زخمی ہوا
جب گرے گھوڑے سے اکبرؑ تیر کھا کے سامنے

پانی بن کر بہہ گئی حسرت جری عباسؑ کی
جب چھدی مشکِ سکینہؑ باوفا کے سامنے

کس قدر تنہا کھڑا تھا سوختہ دل ، تشنہ لب
ساقیِ کوثر کا بیٹا علقمہ کے سامنے

کربلا کی شام تو آغازِ غربت تھا فقط
شام کا زندان تھا زین العباؑ کے سامنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چادرِ تطہیر کی وارث نبیؐ کی بیٹیاں
بے ردا تھیں مجمع اہلِ جفا کے سامنے

عشقِ حیدر دل میں سینے پر نشاں ماتم کے ثبت
حشر میں جائیں گے ہم ایسے خدا کے سامنے

نور سے ہوجائے گی روشن ہماری قبر جب
لائیں گے ہم زخم ماتم کے سجا کے سامنے

شاعری کب ہے عبادت ہے یہ مظہر اصل میں
مدحتِ شہہ کیجیے اہلِ عزا کے سامنے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھول گئے

نبیؐ کے دوش پہ رکھے قدم کو بھول گئے
رسولؐ نے جو دیا اُس علَم کو بھول گئے

نماز پڑھتے ہوئے جو زکواۃ دیتے تھے
عجیب لوگ ہیں دستِ کرم کو بھول گئے

غمِ حسینؑ نے دل کا نگر کیا آباد
پھر اس کے بعد ہر اک رنج و غم کو بھول گئے

زمینِ کرب و بلا کی جو رفعتیں دیکھیں
درِ حسینؑ پہ آئے اِرم کو بھول گئے

جلال و شوکت و سطوت حسینؑ کی دیکھی
تو بادشاہ بھی جاہ و حشم کو بھول گئے

رواں ہوئے جو غمِ شاہ میں مرے آنسو
فلک روانیء ابرِ کرم کو بھول گئے

بنامِ اجرِ رسالت یہ دشمنی دیکھی
نبیؐ کے بعد وہ اہلِ حرم کو بھول گئے

جو چوما حضرتِ عباس کا علَم مظہؔر
تو ہم حیات کے ہر اِک الم کو بھول گئے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماتم

حاصلِ مجلسِ عزا ماتم
دینِ اسلام کی بقا ماتم
بنتِ احمدؐ کی ہے دعا ماتم
بنتِ زہراؑ کی ہے عطا ماتم
ظلم کے ہاتھ روکنے کے لئے
اپنے سینے پہ بس کیا ماتم
ظلم بھی اس سے کانپ جاتا ہے
کتنی سادہ سی ہے ادا ماتم
ہے شکستِ یزید کا اعلان
اور اس کے سوا ہے کیا ماتم
اشک ہے خلعتِ غمِ شبیرؑ
اور ہے زیورِ عزا ماتم
رنج و غم اپنے سارے بھول گئے
کرلیا جب حسینؑ کا ماتم
یہ طمانچے رخِ یزید پہ ہیں
تم کو لگتا ہے کیوں بُرا ماتم

jabir.abbas@yahoo.com
www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زباں پہ ذکرِ خدا صبح و شام جاری ہے

زباں پہ ذکرِ خدا صبح و شام جاری ہے
حسینؑ اب بھی ترا فیضِ عام جاری ہے

یزید دیکھ لے اپنی شکست کا منظر
یہ کس کا آج زمانے میں نام جاری ہے

یہ کربلا کا ہے صدقہ کہ آج اس کے طفیل
لبوں سے ذکرِ شہِ ذی مقام جاری ہے

نشانیاں ہیں غمِ شاہ کی یہ زخم نہیں
غمِ حسینؑ بصد اہتمام جاری ہے

جو دل کو چیرو تو حرفِ عزا ملیں گے تمہیں
رگوں میں خون نہیں ہے سلام جاری ہے

اُفق ابھی بھی لہو رنگ ہے اگر دیکھو
ابھی بھی خونِ رگِ تشنہ کام جاری ہے

عزائے شاہِ شہیداں کو روکنے والو
مجھے بتاؤ یہ کس کا نظام جاری ہے

سجا ہے مقتلِ کرب و بلا وہی مظہرؔ
سفر ابھی بھی وہی سوئے شام جاری ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا تو روشنی ہی روشنی کا نام ہے

ظلمتِ باطل میں حق کا آگہی کا نام ہے
کربلا تو روشنی ہی روشنی کا نام ہے
ظلم جتنا بھی قوی ہو جیت سکتا ہی نہیں
جب تلک دل میں حسین ابنِ علیؑ کا نام ہے
کردیا ہے موت کو ابنِ علیؑ نے یوں فنا
کربلا میں ہر طرف اب زندگی کا نام ہے
کون کہتا ہے کہ ہے کرب و بلا رونے کا نام
اصغرِؑ معصوم کی یہ تو ہنسی کا نام ہے
ہم نے مظہر کربلا سے یہ سبق حاصل کیا
زندگی کو تازگی جو دے اُسی کا نام ہے

www.Ziaraat.com
Safeer-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زندگی ہے اس طرح اُن کی موّدت کے بغیر

زندگی ہے اس طرح اُن کی موّدت کے بغیر
پھول جیسے گلستاں میں رنگ و نکہت کے بغیر
عقل و دانش کو جِلا ملتی ہے اُن کے ذکر سے
آدمی حیوان ٹھہرے اُن کی اُلفت کے بغیر
حُبّ ِ اہلبیت کے بِن یہ بہت دُشوار ہے
زندگی پھر بھی گزر سکتی ہے دولت کے بغیر
مجلس و ماتم نمازِ عشق کا انداز ہیں
یہ عبادت ہو نہیں سکتی عنایت کے بغیر
بے خبر کہتے ہیں قرآں ہے بہت اُن کے لئے
اپنا ایماں نامکمل ہے ولایت کے بغیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پنجتن کی مدح میں

پنجتن کی مدح میں آل ِعبا کے ذکر میں
زندگی گزرے خدایا کربلا کے ذکرمیں

قرأتِ قرآں سے پہلے نامِ حیدرؑ لے کے دیکھ
لُطف بڑھتا ہے بہت اِس سے خدا کے ذکر میں

باعثِ خلقِ زمین و آسماں ہیں پنجتنؑ
پڑھ اِسے قرآن میں بابِ عطا کے ذکر میں

صبر و ہمت، عصمت و عفت میں کامل سیدہؑ
بُخل سے مت کام لے خیر النساءؑ کے ذکر میں

جس کے ہیں مولا محمدؐ اس کے ہیں مولا علیؑ
مرتضیٰؑ شامل رہیں گے مصطفیٰؐ کے ذکر میں

صرف عنواں ہے بہت مضموں سمجھنے کے لئے
نام ہے عباسؑ کا کافی وفا کے ذکر میں

مجلس و ماتم حسینی معجزہ ہیں اصل میں
ہیں دوعالم محو مظہر کربلا کے ذکر میں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محبت کے وفا کیشی کے پیکر یاد آتے ہیں

محبت کے، وفا کیشی کے، پیکر یاد آتے ہیں
مجھے اے کربلا تیرے بُہتّر یاد آتے ہیں

جنہیں مرجھا گئی پانی کی بندش ہائے صحرا میں
"ریاضِ فاطمہؑ کے وہ گلِ تر یاد آتے ہیں"

چھدا حلقومِ اصغرؑ ، کٹ گئے عباسؑ کے بازو
مقاماتِ فغاں اللہ ' اکبر یاد آتے ہیں

اجازت جنگ کی مانگی تو قاسمؑ سے کہا شہہ نے
تمہیں جب دیکھتا ہوں مجھ کو شبرؑ یاد آتے ہیں

بہت معصوم تھے لیکن جفا گر نے نہیں دیکھا
وہ رخسارِ سکینہؑ ، حلقِ اصغرؑ یاد آتے ہیں

وہ دربارِ یزیدی پا بجولاں آئے جب عابدؑ
مجھے تا کربلا غربت کے منظر یاد آتے ہیں

www.ziarat.com Sheel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محبت نام ہے جن کا ، وفا پہچان ہے جن کی
علمدارِ حسینؑ مجھ کو اکثر یاد آتے ہیں

خیامِ آلِ احمدؐ جل رہے تھے ، شور برپا تھا
مجھے شامِ غریباں تیرے تیور یاد آتے ہیں

مسلمانو یہ شانِ بوساگاہِ مصطفیٰؐ دیکھو
گلے پہ جو چلے تھے کُند خنجر یاد آتے ہیں

جنہوں نے وقف کردی زندگی یادِ شہہِ دیں میں
انیسؔ باصفا جیسے سخنور یاد آتے ہیں

پلٹ جاتے ہیں پل بھر میں مُقدر اِس طرح مظہرؔ
سرِ کرب و بلا حُرؑ دلاور یاد آتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بزمِ عزا نہیں ہے یہ ہے مکتبِ حسینؑ

سیکھے یہیں سے ہم نے ہیں آدابِ زندگی
بزمِ عزا نہیں ہے ، یہ ہے مکتبِ حسینؑ

چھ ماہ کے شہید کے انداز دیکھنا
صحرا کو جگمگا گیا اک کوکبِ حسینؑ

سجدے کے طول میں ہیں نہاں اُن کی عظمتیں
دوشِ رسول سے ہے عیاں منصبِ حسینؑ

شمع بجھا کے نور سے معمور کردیا
کرب و بلا میں دیکھ لے تاب و تبِ حسینؑ

کون و مکاں کا مالک و مختار ہے خدا
عاشور کی یہ رات ہے لیکن شبِ حسینؑ

نسبت ہے ان کو اب شہہ عالی مقام سے
مظہرؔ نکالیں کیوں نہ علَم ، اشہبِ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نور کیسا، یہ کیسی ضیاء ہوگئی

نور کیسا ، یہ کیسی ضیاء ہو گئی
مجلسِ شاہِ والا بپا ہوگئی
مومنو ظلم کی انتہا ہوگئی
دخترِ فاطمہؑ بے ردا ہوگئی

خونِ ابنِ علیؑ کی یہ تاثیر ہے
خاکِ صحرا بھی خاکِ شفا ہوگئی
اشک دامن میں بھر کر چلے آئے تھے
بس اِسی سے ہماری شفا ہوگئی

رات بھر ماں نے گیسو سنوارے تو تھے
ہائے مقتل میں صورت یہ کیا ہوگئی
کتنی آزردگی عصرِ عاشور تھی
بس کر اے شامِ غم ، انتہا ہوگئی

ابنِ مریمؑ سے اونچا ہوا مرتبہ
اُن کی چشمِ کرم سے شفا ہوگئی
در حقیقت یہ اُن ہی کا اعجاز ہے
ذکرِ کرب و بلا کو بقا ہوگئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غم کے طوفان میں جینے کی ادا سیکھتے ہیں

غم کے طوفان میں جینے کی ادا سیکھتے ہیں
تجھ سے کیا کیا نہ بھلا کرب و بلا سیکھتے ہیں

کون کہتا ہے کہ ہے رسمِ کہن مجلسِ شہہ
درس ہر بار یہاں ہم تو نیا سیکھتے ہیں

علم و حکمت کے خزانے ہمیں ملتے ہیں یہاں
شُکر کرنے کے لئے حرفِ دعا سیکھتے ہیں

درسِ توحید و رسالت کی ضیا ملتی ہے
ہم اِسی بزم سے خالق کی ثنا سیکھتے ہیں

موت کو لرزہ براندام یہاں دیکھتے ہیں
ہم فنا سے نیا اندازِ بقا سیکھتے ہیں

پرچم شاہِ زمن کو نہیں گرنے دیتے
غازی عباسؑ سے یوں رسمِ وفا سیکھتے ہیں

www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Safeer-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو گلستان بنا دیتے ہیں صحراؤں کو
ننھے اصغرؑ سے تبسم کی ادا سیکھتے ہیں

دامنِ شاہ سے وابستہ رہو بہرِ نجات
حُرؑ سے ہم تو یہی پیغامِ بقا سیکھتے ہیں

کمسنی کو جو رکاوٹ نہیں بننے دیتا
علی اکبرؑ سے وہ اندازِ وغا سیکھتے ہیں

سر کٹانے کی روش صرف یہیں ملتی ہے
پیکرِ عزم سے یوں صبر و رضا سیکھتے ہیں

پیاس غلبہ نہیں پاتی لبِ دریا مظہرؔ
جُہدِ نفس سرِ کرب و بلا سیکھتے ہیں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نقدِ سخن جو خرچ کروں اُن کی شان میں

نقدِ سخن جو خرچ کروں اُن کی شان میں
بیٹھوں زمیں پہ ، پاؤں جگہ آسمان میں
گنجینہء معانی کھلیں نطق کے حضور
آئے نکھار میرے زبان و بیان میں
مدحِ حسینؑ اصل میں روحِ سلام ہے
یہ روح پڑھ کے پھونکتا ہوں اپنی جان میں
اظہارِ رنج و غم کے لئے اہلبیت کے
محفل عزا کی خوب سجائی مکان میں
رَدِّ بلا کے واسطے ہے ذکرِ کربلا
وردِ علیؑ سے دُور ہو لُکنت زبان میں
مظلومیت کے آگے جھکی انتہائے جبر
کوئی نہ تیرِ ظلم بچا جب کمان میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاشوں پہ لاشے اٹھے فقط دوپہر میں ہائے
ہم ایک موت سہہ نہ سکیں خاندان میں

واں اک نہیں تھا پورے بہتّر حسینؑ تھے
ہرگز نہ فرق تھا کوئی پیرو جوان میں

بڑھ کر گلے سے تیر لگایا صغیرؑ نے
ماں نے نہ جانے کیا تھا کہا اُس کے کان میں

وحدانیت ، نبوت ، امامت سمیٹ دی
کیا کیا نہ کہہ گئے علی اکبرؑ اذان میں

جس کی ہوئی تھی فتح ہے مظہرؔ اُسی کا ذکر
یہ ذِکر اب رہے گا سدا دوجہان میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آلِ پیغمبرؑ کو گلیوں میں کھُلے سر دیکھنا

آلِ پیغمبر کو گلیوں میں کھلے سر دیکھنا
کربلا سے شام تک غربت کا منظر دیکھنا

کس طرح چھینے ہیں گوہر دخترِ شبیرؑ سے
شمر آیا ہے نئے انداز لے کر دیکھنا

اک تبسم نے کیا ہے کربلا کو کامیاب
اصغرِؑ بے شیر کا وہ مسکرا کر دیکھنا

تیر آیا جانبِ شہہ اور بڑھا ننھا گلا
دیکھنا شوقِ شہادت کا یہ منظر دیکھنا

اصغرِؑ معصوم کا ننھا گلا اور حرملہ
اضطرابِ مادرِ اصغرؑ کو آکر دیکھنا

جب حسینی فوج میں حُرؑ آگئے بولا فلک
یوں پلٹ جاتے ہیں پل بھر میں مقدّر دیکھنا

پوچھتے تھے نام ہے میرا شہیدوں میں چچا
ہائے بے چینی سے قاسمؑ کا وہ محضر دیکھنا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسم کے ٹکڑے سرِ مقتل بکھر کر رہ گئے
لاشہء قاسمؑ کو یوں اللہ ' اکبر دیکھنا

جب علی اکبرؑ چلے رن کو تو بولے یہ حسینؑ
پھر نہ ہو شائد تری صورت میسر دیکھنا

غافلو چشمِ بصیرت سے ذرا تو کام لو
صورتِ اکبرؑ ہے یا عکسِ پیمبرؐ دیکھنا

جب بڑھے عباسؑ غصے میں ترائی کی طرف
شور برپا ہوگیا آتے ہیں حیدرؑ دیکھنا

حشر کے دن کوفیو ہوجائے گا سارا حساب
علقمہ کے آب سے بہتر ہے کوثر دیکھنا

جانبِ مقتل چلے شبیرؑ تو رو کر کہا
کام اب تیرا ہے آگے میری خواہر دیکھنا

ظالموں نے خیمہ گاہِ شاہ بھی چھوڑا نہیں
عابدِؑ بیمار کا کھینچا ہے بستر دیکھنا

گردنِ شبیرؑ پہ مظہر تھی جب نوکِ سناں
تھا نہیں آسان وہ دلدوز منظر دیکھنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے برگ و بار تھا میں ثمر دار کردیا

بے برگ و بار تھا میں ثمر دار کردیا
اشکِ عزا نے مجھ کو گہر بار کردیا

ناواقفوں کو درسِ خود آگاہی دے گیا
غم آشنا کو محرمِ اسرار کردیا

ذکرِ غمِ حسینؑ سے مجھ کو ملی حیات
سویا ہوا تھا میں، مجھے بیدار کردیا

دربارِ اہلبیت کا درباں بنادیا
میں خوش نصیب ہوں کہ عزادار کردیا

کھانی پڑیں جہان میں بس اُس کو ٹھوکریں
جس نے غمِ حسینؑ سے انکار کردیا

رکھّا قدم حسینؑ نے کرب و بلا میں یوں
صحرائے معصیت گل و گلزار کردیا

کچھ اِس ادَا سے کرب و بلا کا سفر کیا
زنجیر کی صدا کو بھی جھنکار کردیا

یہ کیَا کیِا ہے دیکھ ذرا لشکرِ یزید
سردارِ دوجہاں کو سرِ دار کردیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لہو ٹپکتا ہے الفاظ سے سلام کے ساتھ

لہو ٹپکتا ہے الفاظ سے سلام کے ساتھ
کہ جب بھی کرتا ہوں میں تعزیت امامؑ کے ساتھ

خوشی منانا ہے آساں ، کٹھن ہے منزلِ غم
سحَر کے ساتھ اُجالا ، اندھیرا شام کے ساتھ

حسینی شمع ہے روشن رہے گی حشر تلک
بجھانے اس کو نہ آنا خیالِ خام کے ساتھ

سفر کٹھن ہے بہت کربلا سے کوفے تک
نشانی غم کی ہے لپٹی ہر ایک گام کے ساتھ

گلوں کے ہار علَم پر چڑھائے جاتے ہیں
چمن بھی کرتا ہے اب تعزیت امامؑ کے ساتھ

نشانیاں ہیں غمِ شاہ کی نہ گھبراؤ
یہ زخم ہم نے سجائے ہیں اہتمام کے ساتھ

سلام لکھنے کا اعجاز ہے کہ اب مظہر
بلایا جاتا ہوں مجلس میں اہتمام کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چل غمِ شاہ میں اشکوں کی روانی لے کر

چل غمِ شاہ میں اشکوں کی روانی لے کر
کربلا آئی ہے پھر تشنہ دہانی لے کر
کبھی ماتم ، کبھی نوحہ ، کبھی ہاتھوں میں علَم
غمِ شبیرؑ منا کوئی نشانی لے کر
ہاں نکھر جائے گا چہرہ گُلِ تر کی صُورت
ذِکر کا دیکھ اثر نام زبانی لے کر
کیسا غم ہے کہ کیا جس نے ترو تازہ مجھے
خاکِ صحرا سے اُٹھا ہوں میں جوانی لے کر
پھر نہ ٹھہرے گا کوئی غم بھی مقابل اِس کے
اشک نکلیں گے جو دریا کی روانی لے کر
دل کے صحرا میں محبت کے شجر پھیلیں گے
آنکھ بادل کی طرح برسے گی پانی لے کر
اِتنی جلدی کبھی آیا نہ کسی پر بھی شباب
علی اصغرؑ چلے جھولے سے جوانی لے کر
پیاس اصغرؑ کی بھلا بھول سکے گا بادل
ایک مدت سے ہے سرگرداں وہ پانی لے کر

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الم نصیب ہے شب اور دشتِ غربت ہے

الم نصیب ہے شب اور دشتِ غربت ہے
خیام لٹتے ہیں جس کے نبیؐ کی عترت ہے
نبیؐ کے دوش کا راکِب ہُوا ہے خاک نشیں
یہ کیسا اجرِ رسالت ہے ، کیسی اُجرت ہے
نمی سے آنکھ کی دل کا چمن ہوا شاداب
ستم زدوں کی کھُلی آج ایسے قسمت ہے
نجات کا یہ وسیلہ ہیں مجلس و ماتم
غمِ حسینؑ میں رونا بھی اک عبادت ہے
یہ شورِ گریہ نہیں ہے یہ شورِ محشر ہے
یہ شام، شامِ غریباں نہیں قیامت ہے
ضعیف عابدِؑ بیمار قافلہ سالار
کٹھن ہے وقت ، مصیبت میں پھر امامت ہے

www.ziaraat.com
Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیام جلتے ہیں اور پوچھتی ہیں یہ زینبؑ
امام کیا ہمیں مرنے کی اب اجازت ہے
امام کہتے ہیں زینبؑ یہ ابتدا ہے ابھی
قدم قدم پہ تمھارے لئے مصیبت ہے
ابھی تو شام کے بازار میں پھرو گی تم
حسینؑ کو تو تمھاری بہت ضرورت ہے
یزید شام کے دربار میں بُلائے گا
خطیبِ شام تری منتظر خطابت ہے
ابھی سکینہؑ تجھے داغ دے گی فرقت کا
مری نظر میں وہ زنداں کی ایک تربت ہے
بدلتے رہتے ہیں اندازِ عبدیت مظہرؔ
بکُا کرو کہ یہی سکّہء عبادت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زباں سے قلب سے جاری ہے میرے ہائے حسینؑ

زباں سے ،قلب سے جاری ہے میرے ہائے حسینؑ
کہاں کہاں پہ نہ برپا ہوئی عزائے حسینؑ

ہر ایک ذرّہ ء جاں ، اِن کے غم سے ہے معمور
یہ جسم وقف ہے سارا فقط برائے حسینؑ

کبھی سلام ، کبھی مرثیہ ، کبھی نوحہ
قلم اٹھایا جہاں مجھ کو یاد آئے حسینؑ

یہ دَین اُن کی ہے ، اِس میں نہیں کمال مرا
حروف و لفظ ہیں سارے مرے عطائے حسینؑ

خدا کے دِین کی کشتی کے ناخدا ہیں وہ
ثنائے رب سے ہے یوں مُتّصِل ثنائے حسینؑ

عجیب شان سے کی سُنّتِ براہیمی
خدا کو بھاگئی بس اِک یہی ادائے حسینؑ

جوان خون ، بہا شیرخوار خون بہا
قدم کبھی نہ مگر تیرے ڈگمگائے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہزار و نوصد و پنجاہ صرف جسم پہ تھے
جو قلب پہ تھے گنو وہ بھی زخم ہائے حسینؑ

بہاؤ اشکِ عزا اور لگاؤ خاکِ شفا
بہ ہر علاج ہے کافی یہی دوائے حسینؑ

حسینؑ آج بھی کرب و بلا میں تنہا ہیں
ابھی بھی گونجتی ہے ہر طرف صدائے حسینؑ

فراتِ ظلم دکھائی میانِ کرب و بلا
وگرنہ بحرِ تموج تھا زیرِ پائے حسینؑ

کیا حسینؑ کو راضی تو کامیاب ہوا
رضائے رب سے نہیں مختلف رضائے حسینؑ

چراغ گل کرے ، جانے کا اذنِ عام بھی دے
عجیب طرح محبت کو آزمائے حسینؑ

یوں آشکار ہوا پرتوِ جمال اُن کا
تبسمِ علی اصغرؑ میں مسکرائے حسینؑ

ہیں ابنِ ساقیء کوثر اگرچہ وہ مظہر
ہے تشنگی سے عبارت مئے وِلائے حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل کو تقویت ملی، ایمان تازہ دم ہوا

دل کو تقویت ملی ، ایمان تازہ دم ہوا
کربلا کا ذکر جب وردِ زباں پیہم ہوا

منکشف ہونے لگے رازِ حیات و کائنات
عشقِ اہلبیت میرے دل کا جب محرم ہوا

ظلم کے تاریک سائے کچھ ہٹے تو روشنی
عدل کے سورج کی پھیلی اور اندھیرا کم ہوا

آسماں رونے لگا ، دشتِ بلا ہلنے لگا
پیکرِ مظلومیت کا اِس طرح ماتم ہوا

اشک تھے آنکھوں میں یا بپھرا ہوا طوفان تھا
چشمِ خوں بستہ سے جاری دجلہء پُر غم ہوا

اُن کے دَر کی خاک میں مضمر ہے تاثیرِ شفا
ہر علاجِ غم کی خاطر خوب یہ مرہم ہوا

مصطفیؐ سے گر محبت ہے تو لے نامِ علیؑ
راستہ یہ ایک ہے آپس میں یوں مدغم ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منکرِ اجرِ رسالت دیکھ آنکھیں کھول کر
عشقِ احمدؐ عشقِ حیدرؑ میں ہے کیسے ضم ہوا

ایک اعلانِ حقیقت ہے یہ اعلانِ غدیر
غلغلہ بڑھتا گیا ،نامِ علیؑ کب کم ہوا

روکنے سے کون کہتا ہے کہ یہ رُک جائے گا
قریہ قریہ کوچہ کوچہ پھر علیؑ دَم دَم ہوا

منزلوں پہ لے کے جاتی ہے رہِ خُمِّ غدیر
جو چلا ، رستے کا اُس کے دور پیچ و خم ہوا

مومن و منکر کی بس اتنی سی اِک پہچان ہے
ذکرِ حیدرؑ سے ہوا وہ خوش تو یہ برہم ہوا

ہوگیا معمور جو حُبِّ علیؑ کے نور سے
شیشہء دل اُس کا مظہر گویا جامِ جم ہوا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شعورِ رفعتِ عرفانِ حق اِس در سے ملتا ہے

شعور ِرفعتِ عرفانِ حق اِس دَر سے مِلتا ہے
بُہتّر سے جو ملتا ہے وہ کب لشکر سے ملتا ہے

لبوں پہ اُن کے کیسے اور کوئی نام آجائے
سکونِ قلب جن کو نعرہء حیدرؑ سے ملتا ہے

شبِ ہجرت ہوا معلوم اُن کو اے علیؑ تیرا
قدو قامت رسول اللہ کے پیکر سے ملتا ہے

ضرورت کیا کسی کو دوستو تاویل گھڑنے کی
کہ سر چشمہ ہدایت کا فقط اس گھر سے ملتا ہے

سخن پھولوں میں خوشبو صرف اُن کے ذکر سے آئے
سرورِ مے کشی کب بادہ و ساغر سے ملتا ہے

شہنشاہوں سے وہ کچھ مل نہیں سکتا ارے ناداں
ہمیں جو کچھ جہاں میں بوذر و قنبر سے ملتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شامِ غریباں

یاد آتی ہے مجھے شامِ غریبانِ بلا
کربلا میں لُٹ گیا تھا جب حسینی قافلہ

آسماں سر کو جھکائے تھا بہت ہی سوگوار
کربلا کی ریت کا ہر ذرّہ تھا ماتم گسار

شام کی سرخی لہو برسا رہی تھی ہر طرف
ریگ زارِ کربلا آتش فشاں، شعلہ بکف

چھا گئی پھر شب کی تاریکی فضائے یاس پر
دن چھپا اور رات نے جاری کیا اپنا سفر

چاند نکلا سہما سہما بادلوں کی اوٹ سے
صبح کو جو گھر سے نکلا پھر نہ آیا لوٹ کے

کررہی تھیں صبح سے بالی سکینہؑ انتظار
ہوچلی تھی شام پر لوٹا نہ تھا کوئی سوار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاشے سب بکھرے پڑے تھے کربلا کی ریت پر
تھے کہیں قاسمؑ کہیں زینبؑ کے تھے دونوں پسر
ایک جانب اکبرؑ گلگوں قبا سینہ فگار
تھے چمن زارِ امامت کی جو گم گشتہ بہار
ہائے اصغرؑ کا وہ خالی جھولنا اُلٹا ہوا
ہائے قاسمؑ کا وہ لاشہ دشت میں کچلا ہوا
باغِ احمدؐ کی ہر اک تازہ کلی مرجھائی تھی
ہائے کیا آلِ محمدؐ پر مصیبت چھائی تھی
رات کالی اوڑھنی پہنے تھی مصروفِ بُکا
سینہ کوبی کررہی تھی آج صحرا کی فضا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظلم کی تھی انتہا، تھی بیکسی کی انتہا

ظلم کی تھی انتہا ، تھی بیکسی کی انتہا
کربلا میں ہر طرف تھی بے بسی کی انتہا

چاند اٹھارہ بنی ہاشم کے چمکے زیرِ تیغ
تھی زمینِ کربلا پہ چاندنی کی انتہا

اصغرِ بے شیر تیرِ ظلم سے گھائل ہوئے
دیکھنا صبرِ حسین ابنِ علیؑ کی انتہا

نام محضر میں جو دیکھا قاسمؑ نوشاہ نے
ہوگیا گلنار چہرہ ، تھی خوشی کی انتہا

شمع بجھنے پر بھی کوئی پھر نہیں واپس گیا
جانثاروں نے دکھائی عاشقی کی انتہا

راکبِ دوشِ نبوت خاک پہ تڑپا کیئے
ہوگئی کرب و بلا میں بے کسی کی انتہا

مقنعہ و چادر بھی چھینے زینبؑ و کلثومؑ سے
ظالموں نے ہائے کردی بے حسی کی انتہا

دہنِ اکبرؑ میں زبانِ خشک رکھی باپ نے
گلبدن نے جب کہا ، ہے تشنگی کی انتہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا یاد تری دل کو لہو کرتی ہے

پاک ہوتی ہے مری روح ترے ذکر سے یوں
اشکِ غم بہتے ہیں اور آنکھ وضو کرتی ہے

ذِکر کا ہے یہ اثر ، یہ نہیں ذاکر کا کمال
زخمِ دِل کرب و بلا خوب رفو کرتی ہے

العطش موجِ رواں کہتی ہے دریا دریا
پیاس بھی اب تو یہ نوحہ لبِ جُو کرتی ہے

خون میں ایسی رچی سرخیِ مقتل مظہرؔ
کربلا یاد تری دل کو لہو کرتی ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحے بلند ہوتے ہیں ہائے حسینؑ کے

نوحے بلند ہوتے ہیں ہائے حسینؑ کے
ایّام پھر سے آئے عزائے حسینؑ کے

شامِ غریباں دیکھ ذرا قتل گاہ میں
رو کر سکینہؑ شانے ہلائے حسینؑ کے

ہیں کربلا کی ریت کے ذرّات میں نہاں
کیا کیا نمونے صبر و رضائے حسینؑ کے

شبنم ، برستی بارشیں ، آنکھوں کی یہ نمی
سو رُوپ ہیں جہاں میں عزائے حسینؑ کے

زہراؑ کا دل ہوا تھا حقیقت میں لخت لخت
اعدا نے گرچہ زخم لگائے حسینؑ کے

ہرگز نہیں حسینی اگر باعمل نہ ہو
چاہے وہ جتنے نعرے لگائے حسینؑ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے غموں کو بھول گئے اُن کے غم کے بعد
ایّامِ غم ہمیشہ منائے حسینؑ کے

سمجھا نہ کوئی پھر بھی مگر اُن کا مرتبہ
کیا کیا نبیؐ نے ناز اٹھائے حسینؑ کے

عالم تمام اُس کا ہے بے بس نہیں ہے وہ
کوئی نہیں ہے جس کا سوائے حسینؑ کے

ہر تشنگیِ حیات کی مٹ جائے کاملاً
پی لے کوئی جو جام ولائے حسینؑ کے

مظہر کہاں میں اور کہاں شعر و شاعری
سارے کرشمے ہیں یہ عطائے حسینؑ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابرِ گریہ سے بہار آئی گلستانوں میں

ابرِ گریہ سے بہار آئی گلستانوں میں
رونقیں بڑھنے لگیں دل کے عزا خانوں میں

نعرہء حیدری پھر گونجا مرے کانوں میں
خون حدت سے دہکنے لگا شریانوں میں

ہر مرض کے لئے بس خاکِ شفا کافی ہے
کیا ضرورت ہے مجھے جاؤں شفا خانوں میں

خطبہ زینبؑ کا جو گونجا سرِ دربارِ یزید
زلزلہ آگیا اِک شام کے ایوانوں میں

حرملہ ، خولی و شمر، ابنِ زیاد اور یزید
ان درندوں کو نہ شامل کرو انسانوں میں

کلِ ایمان پہ ایمان ہے اپنا ایمان
جو کرے شک نہیں شامل وہ مسلمانوں میں

چاہیئے کچھ نہیں ہرگز مجھے بس اِس کے سوا
نام شامل ہو مرا شہہ کے ثناخوانوں میں

آنکھ سے تارے جو بکھرے سرِ مژگاں مظہرؔ
روشنی ہونے لگی غم کے شبستانوں میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کب رُکا ہے مقتلِ کرب و بلا کا سلسلہ

کب رُکا ہے مقتلِ کرب و بلا کا سلسلہ
آج تک جاری ہے اُس ظلم و جفا کا سلسلہ

یہ دعائے سیدہؑ ہے ختم ہو سکتا نہیں
تا ابد قائم رہے گا اب عزا کا سلسلہ

ہے بہت آساں سمجھنا معنیٔ ذبحِ عظیم
مُتّصِل ہے بس منیٰ سے کربلا کا سلسلہ

نورِ احمدؐ سے بنے بارہ محمدؐ تو ہُوا
قائمِ آلِ محمدؐ تک ضیا کا سلسلہ

اِک طرف ظلم و ستم جورو جفا کی آندھیاں
اِک طرف صبر و رضا ، حرفِ دعا کا سلسلہ

کون روکے گا بھلا عزمِ حسینی کے سوا
دورِ حاضر کے یزیدوں کی جفا کا سلسلہ

یہ شہادت وہ ہے جس پہ انبیاؑ روئے تمام
ہے ازل سے جاری و ساری عزا کا سلسلہ

ریت پر اب تک گڑا ہے سر اُٹھائے اک علَم
ختم ہے عباسؑ پر عزم و وفا کا سلسلہ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے آسراؤں کے لئے اک سائباں حسینؑ

بے آسراؤں کے لئے اک سائباں حسینؑ
بے کس کا ،بے زبان کا ، ہے ترجماں حسینؑ

ہر ظلم کے خلاف ہے اکسیر اِس کا ذکر
ہر انقلابِ دہر کا روحِ رواں حسینؑ

تفسیر ہے یہ اصل میں ذبحِ عظیم کی
آیاتِ حق تعالیٰ کا سِرِّ نہاں حسینؑ

ایسی زمیں نہیں کہ جہاں ذکرِ شہ نہ ہو
سارا فلک ہے غم میں ترے ارغواں حسینؑ

دینِ مبیں کے واسطے ہے فتح کا نشاں
ظاہر میں مختصر ہے ترا کارواں حسینؑ

اتنی عظیم دولتِ غم ہم کو بخش دی
دشتِ حیات میں جو ہوا مہرباں حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خانہ ءدل میں مجلس شہہ برپا کر، ذکرِ سرور کرلے

خانہ ء دل میں مجلسِ شہہ برپا کر ، ذکرِ سرور کر لے
اُن کی یاد سے روشنی بھر لے ،جسم وجاں کو منورکرلے

دل کو خوں کر ، آنکھ کو نم کر ، ذکرِ سبطِ پیمبر کر لے
محشر کے اُٹھنے سے پہلے اپنے دل میں محشر کر لے

کرب و بلا کا ذکر ہو ایسے روح و بدن میں رچ بس جائے
آنکھ عزا خانہ بن جائے ، لب کو نعرہ ء حیدرؑ کر لے

سانس میں خوشبو مدحت کی ہو، آنکھ میں آنسو اُن کے غم کے
مجلسِ شہہ میں بیٹھ کے رُو لے ، قلب و روح معطر کر لے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داغِ جدائی اکبرؑ کا تو بھر نہیں سکتا حشر تلک بھی
پُرسہ بوڑھے باپ کو دے لے، رو کر ماتمِ اکبرؑ کر لے

پیاس جو اُن کی یاد آئے تو آنکھ کے جام میں آنسو بھر لے
تشنہ لبی کا ذکر جہاں ہو رو کر ذکرِ اصغرؑ کر لے

شان بڑھا دے یارب اُس کی جو ہے اِس غم سے وابستہ
تُو گر چاہے فرشِ عزا کی خاک فلک کے ہمسر کر لے

آنکھ کی زینت اُن کے غم میں گریہ کرنے سے بڑھتی ہے
زینتِ بزمِ عزا ہے ماتم ، کر لے ماتم ، مظہرؔ کر لے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا سے جہاں کو یہ حیرت ملی

کربلا سے جہاں کو یہ حیرت ملی
موت کو زندگی کی بشارت ملی

کھینچتی تھی جو کل سُوئے دارِ فنا
آج وہ زندگی کی علامت ملی

جنگ جیتی انہوں نے جو قِلّت میں تھے
اور پشیماں و شرمندہ کثرت ملی

درسِ کرب و بلا نے توانا کیا
بے کسوں ، بے سہاروں کو ہمّت ملی

دم بخود تھی زمیں ، محوِ حیرت فلک
الاماں کیسی امُّت سے اُجرت ملی

کیا کہوں مجھ کو اِس درَ سے کیا کیا مِلا
حق کو پہچان لینے کی قُدرت ملی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب کیا باز میں نے درِ حق تو پھر
یاں امامت ، خلافت ، نبوّت ملی

جب بھی چاہا ، لیا میں نے نامِ علیؑ
خوب یہ چلتے پھرتے عبادت ملی

اشکِ غم سے ہوا صاف منظر بہت
دیدہء دِل ہوئے وا ، بصارت ملی

ہاتھ جب غم سے تیرے شناسا ہوا
ماتمِ شاہ سے پھر نہ فُرصت ملی

پھول ننھا سا کملا گیا دشت میں
وسطِ صحرا میں ننھی سی تُربت ملی

ورنہ میں کیا ہُوں ، میری حقیقت ہے کیا؟
مجھ کو مظہر اِسی دَر سے عزّت ملی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحے

نوحے بُلند ہوتے ہیں ہائے حسینؑ کے
ایّام پھر سے آئے عزائے حسینؑ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

روتے ہیں سب کرتے ہیں بین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ
ہے ہر طرف یہ شور و شین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

کرب و بلا میں گھر لُٹا ، پیاسا ہی تیرا سر کٹا
اے فاطمہؑ کے نورِ عین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

جھولا کبھی دیکھے حزیں ، کیونکر اُسے آئے یقیں
روئے مگر آئے نہ چین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

زینبؑ لئے اپنے پسر ، تھیں صبح سے اب منتظر
کیسے بسر کی ہوگی رین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبرؑ گئے ، اصغرؑ گئے ، لڑنے وہاں سرورؑ گئے
تم پر سلام اے سیدین ، ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

ہے ہر طرف اب یہ عیاں ، مظلوم تیری داستاں
نہ مانے جو کور اس کے نین ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

کیونکر کرے مظہر بیاں یہ داستانِ خونچکاں
بس دل کو اب آئے نہ چین ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

العطش العطش

شور تھا یہ بپا العطش العطش
پانی لاؤ چچا العطش العطش
خالی کوزے لئے بچے کہتے رہے
اے شہہ کربلا العطش العطش
دی سکینہؑ نے پھر مشک عباسؑ کو
اور رُو کر کہا العطش العطش
تیر سے چھِد گئی ہائے مشکِ جری
پانی سب بہہ گیا العطش العطش
بعدِ عباسؑ جب ، گر گیا تھا علم
تھا یہ ماتم بپا العطش العطش
اس قدر دھُوپ تھی ، بڑھ گئی پیاس بھی
ہر طرف تھی بُکا العطش العطش

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sapeer-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولیں اصغرؑ کی ماں میرا غنچہ دہاں
ہائے پیاسا رہا العطش العطش

رن سے پلٹے تو پھر بولے اکبرؑ کہ ہے
خشک میرا گلا العطش العطش

رن میں قاسمؑ گئے ، پیاسے مارے گئے
جسم ٹکڑے ہوا ، العطش العطش

پیاس شائد بجھے، بی بی حاضر ہیں یہ
اشکِ بزمِ عزا العطش العطش

اب بھی مظہر مجھے قبرِ زندان سے
آرہی ہے صدا العطش العطش

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سکینہؑ سکینہؑ

کہا شہہ نے رو کر سکینہؑ سکینہؑ
میسر نہ ہوگا ہمیں اور جینا
کہاں سوؤ گی جب نہ ہوگا یہ سینہ
سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ

ہمیں کیا خبر تھی کہ ایسا بھی ہوگا
حرم پیاسے ہوں گے ، نہ پانی ملے گا
دکھائیں گے اعدا یہ بغض اور کینہ
سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ

غضب ہوگیا بھائی عباسؑ بچھڑے
نہ عونؑ و محمدؑ نہ اکبرؑ ہی ٹھہرے
انہیں یاد کرکے اب آتا ہے رونا
سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ

سفر شام کا آزمائش کٹھن ہے
برہنہ ہے سر اور گلے میں رسن ہے
یہ جب سوچتا ہوں تو پھٹتا ہے سینہ
سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ ، سکینہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیمے جلتے جاتے ہیں

شامِ غریباں آئی ہے
کیا کیا دُکھ لے آئی ہے
ہر سو وحشت چھائی ہے
ظالم آگ لگاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

ننھی بچی حیراں ہے
ضد پہ اپنی گریاں ہے
کب پانی کا اِمکاں ہے
عمّو اب یاد آتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہلِ حرم ہیں ننگے سر
اعدا ہیں اور تیر و تبر
لُوٹ رہے ہیں مال و زر
آگ لگاتے جاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

شمرِ لعیں نے دُر چھینے
گوشِ سکینہؑ ہائے چِھدے
خون کے فوّارے نکلے
چھینٹے اُڑتے جاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

جائیں کہاں سجادؑ کہو
جل جائیں کیا ہم بولو
سر پہ نہیں چادر سُن لو
اعدا ہنستے آتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرِ سہ پہلو ، خون آشام
اصغرِ مہ رُو ، تشنہ کام
بازوئے شہہ پر اب ہر گام
خون اُگلتے جاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

اکبرؑ و اصغرؑ کوئی نہیں
شیرِ دلاور کوئی نہیں
مونس و یاور کوئی نہیں
نالے دل دہلاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

روتے ہیں افلاک و زمیں
دشتِ بلا ہے خون آگیں
آتا ہے پھر شمرِ لعیں
اہلِ حرم گھبراتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نالہ و شیون کرتے رہو
حق کی رہ پہ چلتے رہو
مظہر نوحے لکھتے رہو
جو دل کو تڑپاتے ہیں
خیمے جلتے جاتے ہیں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیمہء شبیرؑ میں

حشر بپا ہوگیا ، خیمہء شبیرؑ میں
آیا جب قاسمؑ بنا ، خیمہء شبیرؑ میں

گٹھڑی کھولی شاہ نے ، لاشہء پامال کی
زلزلہ سا آگیا ، خیمہء شبیرؑ میں

روتیں تھیں شہزادیاں ، ہائے نبی زادیاں
کرتی تھیں ماتم بپا ، خیمہء شبیرؑ میں

خون کی مہندی ملی ، قاسمِ نوشاہ نے
اور یوں دولھا بنا ، خیمہء شبیرؑ میں

ٹکڑے ٹکرے تھا بدن ، ہائے وہ غنچہ دہن
مسلا ہوا پھول تھا ، خیمہء شبیرؑ میں

لاش کچھ ایسے ملی ، دائیں پسلی بائیں تھی
جس نے دیکھا رُو پڑا ، خیمہء شبیرؑ میں

ہائے وہ ابنِ حسنؑ، قاسمِ گُل پیراہن
پہنے تھا خونیں قبا ، خیمہء شبیرؑ میں

منظرِ خوں بستہ کو ، دیکھ کے افلاک سے
آ گئی تھیں فاطمہؑ ، خیمہء شبیرؑ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی

شہہ رو کے پکارے کہاں عباسؑ سدھارے
بھائی مجھے تم چھوڑ گئے کس کے سہارے
لو بالی سکینہؑ تمہیں دیکھو ہے پُکارے
کہتی ہیں کہ دم گھٹتا ہے اب پیاس کے مارے
عمّو سہی جاتی نہیں اب تشنہ دہانی
جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی

فرقت میں چچا کیسے بسر رات کروں گی
مشکیزہ لئے خیمہ پہ بس راہ تکوں گی
میں شامِ غریباں میں تمہیں یاد کروں گی
جب بالیاں چھینے گا لعیں تو یہ کہوں گی
اے شمر ہے بس ایک یہ بابا کی نشانی
جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کی ہے اب پیاس سے یہ حالتِ جانکاہ
منہ زرد، زباں خشک ،تباہ حال ہے ششماہ
اب مادرِ اصغرؑ یہی کہتی ہیں بصد آہ
گہنا گیا ہے تین ہی دن میں یہ مرا ماہ
کیسے میں سناؤں تمھیں یہ غم کی کہانی
جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی

کرتی تھیں بکا مادرِ قاسمؑ یہی ہر آن
اٹھارہ برس کا میرا بچہ ہوا بے جان
شادی کا کیا ہے مرے قاسمؑ نے یہ سامان
لو سرخ قبا پہنے ہوئے کتنا ہے ذی شان
آ مہندی لگادوں مرے قاسمؑ مرے جانی
جب مارا گیا رن میں علمدارِ حسینی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قافلہ چلتا رہا

ننگے سر سیدانیاں ، زنجیر میں بیمار تھا
ناتواں کمزور عابدؑ قافلہ سالار تھا
یہ سفر صحرائے خونیں کا بہت دشوار تھا
دشت چلّاتا رہا اور آسماں روتا رہا

قافلہ چلتا رہا

بچے گودوں سے ہُمک کر دشت میں گرتے رہے
اپنی ماؤں کو وہ رو رو کر صدا دیتے رہے
اور ظالم اُن کی آہیں سسکیاں سنتے رہے
فاصلے بڑھتے رہے ، سورج سفر کرتا رہا

قافلہ چلتا رہا

دیکھنے اہلِ حرم کو اہلِ کوفہ آ گیا
اک ہجوم دل ستاں پھر شہر بھر میں چھا گیا
بس یہی غم عابدِؑ بیمار کو بھی کھا گیا
کوفے کی شہزادیوں کو شہر بھر تکتا رہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہرِ فرات

پانی شقی پیتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
اہلِ حرم پیاسے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
وہ کربلا میں تشنگی ، اک آگ تھی دل میں لگی
لب پیاس سے جلتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
اک دوپہر میں فاطمہؑ کا باغ اُجڑا ہائے ہائے
ارض و فلک روتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
بالی سکینہؑ پیاس سے کہتیں تھیں عمّو العطش
بچے بُکا کرتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
ہے تین دن سے تشنگی ، اصغرؑ پہ ہے طاری غشی
یہ بین سب سنتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
اصغرؑ بھی تیرِ ظلم کا آخر نشانہ بن گئے
پانی کو وہ تکتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
چُلّو میں لے کر شاہ نے منہ پر ملا اصغرؑ کا خوں
ارض و سما ہلتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات
دہکا تھا صحرا آگ سے ، کہرام تھا ہر سُو بپا
خیمے سبھی جلتے رہے بہتی رہی نہرِ فرات

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بکا کریں گے، کریں گے پیہم

بُکا کریں گے ، کریں گے پیہم
حسین ابن علیؑ کا ماتم
یزیدیت پاش پاش ہوگی
نہیں کریں گے کبھی بھی سر خم

سکینہؑ کہتی تھی جاں بہ لب ہوں
نکل رہا ہے پیاس سے دم
نہیں ہیں رہتے میں یہ مماثل
کہاں فرات اور کہاں پہ زم زم

کلی سی مرجھا گئی تھی بن میں
صغیر کا بھی لبوں پہ ہے دم
چلے جو غازی علم اُٹھائے
کٹائے بازو گِرا نہ پرچم

کہاں ہو اکبرؑ صدا تو دے دو
کہا یہ شہہ نے بہ چشم پُرنم
ہے اب بھی ذکرِ حسینؑ جاری
نہیں کسی معجزے سے یہ کم

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکر حیدر

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

کیوں نہ ہو جاری زباں پہ ذکرِ حیدرؑ بار بار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں نہ ہو جاری زباں پہ ذکرِ حیدرؑ بار بار

کیوں نہ ہو جاری زباں پہ ذکرِ حیدرؑ بار بار
ہے شبِ ضربت ، ہُوا ہے قلب مضطر بار بار

یاد کرتے ہیں امام المتقیں کو آج سب
مرثیہ پڑھتے ہیں رو رو کر سخنور بار بار

بادشاہ ِانس و جاں پہ خلق تھی ساری نثار
چومتے تھے جانور بھی پائے حیدرؑ بار بار

تھا امامت کا سُتوں محراب میں یوں غرقِ خوں
مارتا تھا ابنِ ملجم اپنا خنجر بار بار

رُوئے حیدرؑ زرد تھا اور زخم تھا کاری بہت
لوٹتا تھا فرش پر وہ جسمِ اطہر بار بار

جس نے دینِ حق کی خاطر کردیا قربان سب
صحنِ مسجد میں تڑپتا تھا وہی سر بار بار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ و کلثومؑ کو آتا نہیں تھا چین کچھ
رات بھر کروٹ بدلتے تھے جو سرور بار بار

رو رہے تھے دیکھ کر حالت علیؑ کی روز و شب
آ رہے تھے اہلِ خانہ نزدِ بستر بار بار

لو ہوئی پہلی شہادت لو چلے پہلے امام
سارے آئمہ سہیں گے ایسے نشتر بار بار

جب اٹھا مولا جنازہ آپ کا تو جانے کیوں
یاد آیا کربلا کا مجھ کو منظر بار بار

آتی ہے اکیسوئیں رمضان کی شب جب کبھی
تازہ ہوتے ہیں وہی سب زخم مظہر بار بار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکرِ حیدرؑ لب پہ جاری حُبّ ِ حیدرؑ دل میں ہے

بوذرؑ و میثم ہیں دل میں ، ذکرِ قنبرؑ دل میں ہے
الفتوں کا اک چمن زارِ معطر دل میں ہے

جان میں ہے جان اس سے جان لو یہ راز تم
ذکرِ حیدرؑ لب پہ جاری حُبّ ِ حیدرؑ دل میں ہے

ہے لکھا ہر قطرہء خوں پہ فقط نامِ علیؑ
موجزن یوں حُبّ ِ حیدر کا سمندر دل میں ہے

اُن کے دم سے ہیں درخشاں زندگی کے راستے
روشنی ہے ہر طرف ، مہرِ منور دل میں ہے

بوترابی کو مٹا سکتی نہیں مٹی کبھی
ہے کفن ملبوس لیکن ذکرِ حیدرؑ دل میں ہے

مشکلیں ہرگز نہ پھٹکیں گی کبھی تیرے قریب
گر شجر نادِ علیؑ کا بار آور دل میں ہے

بھسم کرسکتا ہے باطل کو فقط اک آن میں
مرتضیٰؑ کے عشق کا اک بھی شرر گر دل میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعرہ ء حیدرؑ لگا کر دشمنوں کو مات دے
کیا ہوئی یہ بات کہ بس عشقِ حیدرؑ دل میں ہے

حُبّ ِاہلبیت کو لے جا بطورِ زادِ راہ
منزلیں آسان ہوں گی تیری یہ گر دل میں ہے

مومن و منکر کو تو پہچانتی ہے ذوالفقار
چیرتی ہے اس کو جس کے بغضِ حیدرؑ دل میں ہے

فرقِ حیدرؑ پہ نہیں ہے یہ فقط ضربِ شقی
ابنِ ملجم نے نبیؐ کے گھونپا خنجر دل میں ہے

غم سے یوں زیرو زبر ہوتی ہے دل کی کائنات
رحلتِ حیدرؑ پہ برپا ایک محشر دل میں ہے

ہو نہیں سکتے منافق جن کو نسبت اِن سے ہو
ہے وہی لب پر ہمارے جو کہ مظہؔر دل میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حریمِ دل سے جب آتی ہے یاعلیؑ کی صدا

حریمِ دل سے جب آتی ہے یا علیؑ کی صدا
سماعتوں کو لبھاتی ہے یا علیؑ کی صدا

فنا کو دیکھ کے ہوتی ہے اور بھی یہ بلند
فرازِ دار سے آتی ہے یا علیؑ کی صدا

زمیں کی تہہ میں یہ جائے فلک پہ یہ گونجے
کہاں کہاں نہیں جاتی ہے یا علیؑ کی صدا

ہوں آسمان و زمیں کیوں نہ گوش بر آواز
سماعتوں کو تو بھاتی ہے یا علیؑ کی صدا

ہر ایک ذرہ ء جاں میں یہ ارتعاش کرے
غم و الم کو مٹاتی ہے یا علیؑ کی صدا

جو لب پہ نامِ علیؑ آئے سب لرز جائیں
عدو کو اتنا ڈراتی ہے یا علیؑ کی صدا

بوقتِ شامِ غریباں پکار زینبؑ کی
سدا ہمیں تو رُلاتی ہے یا علیؑ کی صدا

ہمارے قلب کو دیتی ہے یہ جِلا مظہر
عدو کے دل کو جَلاتی ہے یا علیؑ کی صدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا نام لئے آؤ روشنی کرتے

خود اپنے آپ سے دراصل دشمنی کرتے
علیؑ و آلِ علیؑ سے جو بے رخی کرتے

ہے ذکرِ آلِ محمدؐ سے حرف کی وقعت
جو یہ نہ ہوتا تو ہم کیسے شاعری کرتے

ہمیشہ پاؤ گے اُن کو درِ علیؑ پہ ہی تم
نہیں جو فکر کبھی اپنی جان کی کرتے

نہ ہم پہ کفر کے فتوے لگا ارے غافل
یہ دیکھ خود ہیں محمدؐ بھی یا علیؑ کرتے

فشارِ قبر لرز جائے گا خدا کی قسم
لحد میں جائیں گے جب ہم علیؑ علیؑ کرتے

چراغِ قلب و نظر اور ضو فشاں ہوگا
علیؑ کا نام لئے آؤ روشنی کرتے

یہ آرزو ہے کہ گزرے حیات اب مظہر
بہ طرزِ بوذرؓ و قنبرؓ علیؑ ولی کرتے

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کو بالیقیں ہم دین کا رہبر سمجھتے ہیں

فقط اُن کو ہی شہرِ علم کا ہم دَر سمجھتے ہیں
جو اِس دنیا و دیں کا سارا خشک و تر سمجھتے ہیں

نبیؐ کے بعد جس نے راہ حق کو کردیا روشن
علیؑ کو بالیقیں ہم دین کا رہبر سمجھتے ہیں

بہ آسانی مٹا دیں گے نبی کی آلؑ کو ظالم
بہت ہی ناسمجھ ہیں جو گرا کر در سمجھتے ہیں

وہی کر سکتے ہیں ادراکِ شانِ فاطمہ زہراؑ
حقیقت میں جو شرح سورہء کوثر سمجھتے ہیں

ٹھہر سکتی نہیں ناکامیاں پھر ان کے رستے میں
فقط کہتے نہیں جو نعرہء حیدرؑ سمجھتے ہیں

عبادت کی جبیں روشن ہو گر نامِ علیؑ لے لیں
ہم اُن کے اسم کو ایمان کا زیور سمجھتے ہیں

محیطِ عالمِ امکاں کسا کی عظمت و رفعت
بہت نادان ہیں وہ جو اِسے چادر سمجھتے ہیں

علیؑ مشکل کشا شیرِ خدا ہیں یہ حقیقت ہے
نبیؐ نادِ علیؑ پڑھتے ہیں وہ بہتر سمجھتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا نام

ہرگز نہیں ہے یونہی زباں پر علیؑ کا نام
لیتے ہیں خوب سوچ سمجھ کر علیؑ کا نام

دل میں علیؑ کا نام ہے ، لب پر علیؑ کا نام
کرتا ہے میرے سانس معطر علیؑ کا نام

ہنگامہ قبر کا بھی نہ ہرگز بھلا سکا
ماں نے کرادیا تھا جو ازبر علیؑ کا نام

نادِ علی کی گونج ہے صحرا میں آج بھی
بھولے گا کیسے اب کبھی خیبر علیؑ کا نام

تم یا علیؑ مدد کو کہو کفر سوچ کر
لیتے رہے ہیں آپ پیمبر علیؑ کا نام

گنجینہ ءِ معانی ہے اسمِ علیؑ ولی
لہرا رہا ہے موجِ سخن پر علیؑ کا نام

گزری تمام رات بڑی چین سے مری
میں لکھ کے سوگیا سرِ بستر علیؑ کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بغیر حُبِّ علیؑ معرفت نہیں ہوتی

نمازِ عشق کی کوئی رکعت نہیں ہوتی
بغیر حُبِّ علیؑ معرفت نہیں ہوتی

جو ذوالفقار کے وارث ہیں ان کو ڈر کس کا
کہ دشمنانِ علیؑ میں سکت نہیں ہوتی

اُنہیں پکارتے ہیں وقت کے خلیفہ بھی
بِنا علیؑ کے کوئی عافیت نہیں ہوتی

گرفت میں نہیں آتے معانی و الفاظ
جو فیض اُن کا نہ ہو منقبت نہیں ہوتی

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر پر جو سایہ کرتا ہو شیرِ خدا کا ہاتھ

سر پر جو سایہ کرتا ہو شیرِ خدا کا ہاتھ
مومن پہ پھر تو پڑ نہیں سکتا قضا کا ہاتھ

باطل کا خوف سر کو جھکائے گا کس طرح
ہے ہاتھ میں ہمارے ابھی کربلا کا ہاتھ

مشکل قریب اُس کے پھٹکتی نہیں کبھی
جس نے ہمیشہ تھاما ہو مشکل کشا کا ہاتھ

بدعت نہیں ہیں یہ تو ہیں غم کی نشانیاں
دیکھا علَم تو آیا نظر باوفا کا ہاتھ

جھک کر فلک بھی چومے ہے پیشانیءِ علَم
پرچم کو تھامے رکھتا ہے ہر دَم ہَوا کا ہاتھ

پوچھو اُسی سے مرتبہ و منصبِ علیؑ
دستِ علیؑ کو جس نے کہا ہے خدا کا ہاتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا ذکر زمانے میں عام کرتے ہیں

سدا سے ہم تو یہی ایک کام کرتے ہیں
علیؑ کا ذکر زمانے میں عام کرتے ہیں

لگائیں نعرہء حیدرؑ جو ہم ، وہ کھولیں در
تمام مشکلیں حل یوں امام کرتے ہیں

ولائے مرتضویؑ سے سجا کے پیشانی
چراغِ قبر کا ہم انتظام کرتے ہیں

خدا کے نام سے مشتق ہوا ہے نامِ علیؑ
یہ نام لے کے عبادت مدام کرتے ہیں

غلامِ حیدرِ کرارؑ ہیں خدا کی قسم
ہم ایرے غیرے کو کب یوں امام کرتے ہیں

ہے نامِ پنجتنِ پاک سے بہارِ حیات
یہ نام آتشِ دوزخ حرام کرتے ہیں

ہے جس کا ذکر عبادت وہ نام لیتے ہیں
لگا کے نعرہء حیدرؑ کلام کرتے ہیں

شعاعِ مہرِ منور فقط ہے حُبِّ علیؑ
دِلوں میں نُور کا یوں اہتمام کرتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مومن بن، دہشت گرد نہ بن

پت جھڑ کا برگِ زرد نہ بن
شعلہ بن ، آتشِ سرد نہ بن
غافل درماں بن ، درد نہ بن
منزل بن ، راہ کی گرد نہ بن
کر رحم و کرم ، بے درد نہ بن
مومن بن ، دہشت گرد نہ بن

وہ ظُلم ہے ہر چہرہ فق ہے
ناحق کے اندھیرے میں حق ہے
خطرہ اسلام کو لاحق ہے
اسلام جو امن سے مشتق ہے
خوش خلقی سے بھر لے دامن
مومن بن دہشت گرد نہ بن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھ سب سے پہلے صلے الہ
پھر پنجتن کا در کھڑکا
ہر چیز تجھے یاں ہوگی عطا
دامن کو ذرا اپنے پھیلا
اسلام کا تو شیدائی بن
مومن بن دہشت گرد نہ بن

بن راہِ امن کا یوں راہی
بس مان لے یہ اک قولِ نبیؐ
جس سمت ہے حق اُس سمت علیؑ
جو بعدِ نبیؐ ہے وصی و ولی
کر نامِ علیؑ کو وردِ سخن
مومن بن دہشت گرد نہ بن

ہوگی نہ کبھی سینے میں گھٹن
نکھرے گا بہت پھر رنگِ چمن
تو اس کو بنا دل کی دھڑکن
لے نامِ علیؑ ، کر پاک دہن
سلجھے گی مزے سے ہر الجھن
مومن بن دہشت گرد نہ بن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

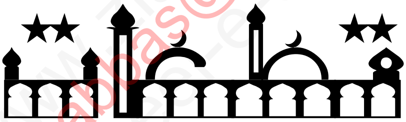

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

پایا ہے نُطق یوں کہ کروں ذکرِ کربلا
آنکھیں مِلی ہیں گریہء شبیرؑ کے لئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کون بتلائے کہ کیا ہے کربلا کا راستہ
ہے حقیقت میں یہی صبر و رضا کا راستہ
ذبح اسمائیلؑ کی تکمیل ہوتی ہے یہاں
کربلا سے ہو کے جاتا ہے منیٰ کا راستہ

****

شفا جو خاک کو بخشے ، گدا کو عزّ و شرف
امام وہ ہے مرا جو خذف کو کردے صدف
دوائے حُزن ہے ذکرِ حسین ابنِ علیؑ
حصول و حاصلِ ایماں ہے مدحِ شاہِ نجف

****

ہے دل زدگاں کے لئے طاقت غمِ شبیرؑ
کرتا ہے ہر اک دل پہ حکومت غمِ شبیرؑ
رفعت دل و جاں کو ہے ملی اِس کے ہی دم سے
ہے سب کے لئے باعثِ رحمت غمِ شبیرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا و آخرت کو تُو یوں کامیاب رکھ
رکھ حُبِّ اہلبیت کو اور بے حساب رکھ
خوشبوئے مدحِ آلِ محمدؐ سے عطر بیز
اے نطق کچھ مہکتے سخن کے گلاب رکھ

****

ایسا سکون مجھ کو غمِ شاہ میں ملا
ہنسنے ہنسانے کی مری عادت بدل گئی
ایسی نگہ ملی کہ بصارت کو رشک ہو
کرب و بلا کے ذکر سے قسمت بدل گئی

****

ذکر کربلا کا ہو تو لطف ہی کچھ اور ہے
ہے گرچہ قصہء کہن پہ تازگی کچھ اور ہے
سینکڑوں برس سے گرچہ لکھ رہے ہیں اس پہ سب
بطونِ نطق میں نہاں سخن ابھی کچھ اور ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظلم و استبداد کا جور جفا کا سلسلہ
چل رہا ہے آج تک کرب و بلا کا سلسلہ
عصرِ حاضر کے یزیدوں کے لئے درکار ہے
قائمِ آلِ محمدؐ کی دُعا کا سلسلہ

****

ہے کتابِ زندگی یوں ذکرِ غم سے ضوفشاں
مدحت آلِ عبا نوکِ قلم سے ضو فشاں
حرف کو ملتی ہے حُرمت ، لفظ کو تابندگی
شاعری ہوتی ہے مظہر اُن کے دم سے ضوفشاں

****

تقدیر دے کے بھیجا ہے تدبیر کے لئے
پرسوز دل دیا مجھے تاثیر کے لئے
پایا ہے نُطق یوں کہ کروں ذکرِ کربلا
بخشی ہے آنکھ گریہء شبیرؑ کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل کی آواز سماعت چاہے
قلب اظہارِ محبت چاہے
مدحتِ آلِ محمدؐ میں بہائیں آنسو
چشم اعلانِ حقیقت چاہے

****

رزم گاہِ کربلا حق و صداقت کی امیں
دے رہی ہے زندگی کو قوّتِ سوزِ یقیں
کیسے ٹکراتا ہے باطل سے دیا یہ اُس نے درس
آسماں ایسے بنی ہے کربلا کی سرزمیں

****

یقین و صبر کا اوجِ کمال کرب و بلا
مثال جس کی نہیں وہ مثال کرب و بلا
ہے ابتدا بھی اسی سے ، ہے انتہا بھی یہی
مری حیات کا مظہر مآل کرب و بلا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوشی کو کب ثبات ہے کہ غم ہے اب بھی جاوداں
غمِ حسینؑ سے ملے سکونِ دل ، قرارِ جاں
رہِ حیات آج بھی ہے اُن کے غم سے پُر فشاں
نہیں ہے کربلا فقط غم و الم کی داستاں

****

دہر میں آئینِ حریت کا ہے اپنا مزاج
ظلم پر آوازِ حق کا گونجنا تو ہے رواج
ماتمی انداز نے فکر و نظر تبدیل کی
کربلا والوں کا کتنا پُر اثر ہے احتجاج

****

کیا ہے بیج میں قدرت نے یہ اثر پیدا
خود اپنے جیسا ہی کرتا ہے پھل شجر پیدا
علیؑ کی جائے ولادت پہ کیوں تعجب ہے
خدا کا شیر نہ ہو کیوں خدا کے گھر پیدا؟

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ اسمِ خدا ہے ، اسمِ رحمت ، اسمِ اعظم ہے
علیؑ کا نام یوں لکھتا ہوں ہر اک کام سے پہلے
پکاروں کیوں نہ اپنے آقا و مولا کو میں مظہرؔ
مدد کو جو مری آتے ہیں ہر اک گام سے پہلے

****

ہے نبیؐ کے دِل کی ٹھنڈک فاطمہؑ
آیہء حق ، دیں کا سرمایہ ہے یہ
فاطمہؑ کی کیا کروں عظمت بیاں
پنجتن کا مرکزی نقطہ ہے یہ

****

بہ آسانی مٹا دیں گے نبی کی آل کو ظالم
یہ ممکن ہی نہیں تھا کاش وہ مظہرؔ سمجھ لیتے
اُنہیں ہوتا تب ہی ادراکِ شانِ فاطمہ زہراؑ
حقیقت میں جو شرح سورہ کوثر سمجھ لیتے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روییٔے جتنا بھی ، اُتنا ہی زیادہ کم ہے
آنسوؤں کے لئے آنکھوں کا یہ دریا کم ہے
دُکھ قیامت کا ہے اور بعدِ قیامت تک ہے
غمِ شبیرؑ ترے واسطے دُنیا کم ہے

****

صبح سے شام تک شام سے صبح تک
ہے فقط موضوعِ گفتگو کربلا
اس کے آگے تو سب نقد و زر ہیچ ہیں
مومنو کی ہے بس آرزو کربلا

****

صحرائے کربلا کو جو رفعت ہوئی نصیب
ہیں ہیچ سارے ارض و سما اِس کے سامنے
اشکِ عزا سے اپنی شفاعت جو ہوگئی
کوثر کا جام کچھ نہ رہا اِس کے سامنے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ بیکسیء شام غریبان ، الحذر
لوُٹا حرم کو فوجِ یزیدی نے کیا کیا
چادر نہ تھی کہ ڈھانپتی سر دخترِ علیؑ
زینبؑ نے اپنے بالوں سے چہرہ چھُپالیا

حق علیؑ کے ساتھ ہے

جنگِ صِفّین و جمل کا مسئلہ طے ہوگیا
فیصلہ یہ منسلک قولِ نبیؐ کے ساتھ ہے
حق پہ ہوسکتے نہیں ہیں جنگ کے دونوں فریق
ساتھ حق کے ہیں علیؑ اور حق علیؑ کے ساتھ ہے

علیؑ ولی

ظلمت میں شب کی آہِ سحر ہیں علیؑ ولی
آغوشِ مصطفٰی کا ثمر ہیں علیؑ ولی
دینِ محمدی کی سپر ہیں علیؑ ولی
سارے امام تارے ، قمر ہیں علیؑ ولی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیّنا کے لئے

جس کے دَم سے گلستاں ہی گلستاں دشتِ وجود
ہے یہ صحرا باعثِ توقیر صحرا کے لئے
کربلا ہے تیرگی میں روشنی کا وہ چراغ
نور کا منبع ہے جو ہر چشمِ بیّنا کے لئے

نور سے لبریز ہے یوں ظلمتِ زندانِ شام
اب جگہ کوئی نہیں ہے بغض و کینہ کے لئے
پیاس بجھتی ہے ہمیشہ اب اِسی کے نام سے
آنکھ میں آنسو ہیں بیّنا کے سکینہؑ کے لئے

ہے غمِ کرب و بلا سے سوختہ سینہ مرا
ذکرِ آلِ مصطفٰی سے منسلک جینا مرا
راز ہائے زندگی ہیں منکشف اِس ذکر سے
چشمِ بینا کیوں نہ ہو جب نام ہے بیّنا مرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ننھے علی رضا کاظمی کے لئے

(تطہیر کی فرمائش پر)

احسان خدا کا ہے صدقہ ہے اماموں کا
چھوٹا ہوں مگر باتیں کرتا ہوں بڑی اعلیٰ
حل ہوتی ہے ہر مشکل ، ہوجاتا ہے سب حاصل
آتا ہے رضاؔ لب پر جب میرے علیؑ مولا

قطعہ

بہار دل میں بِنا اِس کے آ نہیں سکتی
بغیر حبِّ علیؑ ، دِل مہک نہیں سکتا
مئے ولائے علیؑ کی یہ خاصیت ٹھہری
کہ اِس کو پی کہ کوئی بھی بہک نہیں سکتا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکر الحمدُ للہ

شُکر خالق کا کریں، آنکھوں کو نُور اُس نے دیا
عقل اُس نے دی ہمیں، حُسنِ شعور اُس نے دِیا
چشمِ گریاں دی تو قلبِ ناصبور اُس نے دیا
حُبِّ اہلبیتؑ سے دِل میں سُرور اُس نے دیا
لے کے جب بھی نامِ حیدرؑ دِل سے میں نے کی دُعا
جو بھی مانگا میں نے خالق سے ضرور اُس نے دیا

www.zargat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

مجلسِ ترحیم

رُتبہء عالی مِلا یوں ، بات ہے تفہیم کی
کس طرح سے کربلا نے روشنی تقسیم کی
ذکر مرحومین کا ہے کربلا والوں کے ساتھ
یہ عطا ہے صرف مظہرؔ ، مجلسِ ترحیم کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

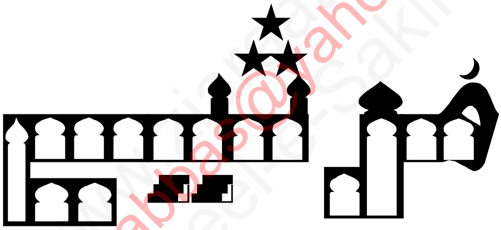

jabir.abbas@yahoo.com

۱ امامت

۲ دہشت گردی (کربلا سے عصرِ حاضر تک)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِمامت

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مرثیہ

تصنیف: اگست ۲۰۱۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاربَ زَبان کو مِری حُسنِ بیان دے
طاقت عطا ہو نُطق کو ، لہجے میں جان دے
سُرعت قلَم کو ، فِکر کو اُونچی اُڑاَن دے
اشعارِ مرثیہ کو نئی آن بان دے
پُہنچوں میں اُن کے دَر پہ جو کاغذ قلَم سمیت
ہر شعر سے عیاں ہو مرے حُبِّ اہلبیت

آساں نہیں ہے نظم کروں اُن کی داستاں
ڈر ڈر کے ہو رہا ہُوں میں اِس در پہ مدح خواں
پستی زمین کی کہاں اور آسماں کہاں
بے روح شاعری کہاں اور مرثیہ کہاں
اے بابِ عِلم بھیک ہو الفاظ کی عطا
ہو مدحِ پنجتن میں روَاں جب قلَم مِرا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منزِل ہے دُور اور سُخن کا سفرَ طویل
میں اِک طبیب ہُوں ، کوئی شاعر نہیں اصیل
اُونچے کنارے ذوق کے ، گہری ادب کی جھیل
ہے حُبِّ اہلبیت بس اِس رہ میں سنگِ میل
ٹھوکر لگے نہ فکرِ سُخن کو مرے کبھی
کاغذ کی ہر لکیر پُکارے علیؑ علیؑ

ذکرِ قلم دوات علیؑ کے بغیر کیا
لوح و قلم کی بات علیؑ کے بغیر کیا
تحریر کو ثبات علیؑ کے بغیر کیا
دُنیائے شش جہات علیؑ کے بغیر کیا
سِمٹا ہے ایک نام میں سب لُطفِ کائنات
ارفع خُدا کی شان ہے ، اعلیٰ علیؑ کی ذات

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہرے نے جس کے پایا وجہ اللہ کا لقب
ہاتھوں کے واسطے تھا یداللہ کا لقب
ایسی زباں ، لِسانِ خُدا کا مِلا لقب
تھا کونسا نہیں جو اُنہیں تھا عَطا لقب
جلوہ خُدا کے نور کا آنکھوں میں دیکھ کر
بُولا نصُیری یہ ہے خُدا ، یہ نہیں بَشر

اِدراک اُس کی ذات کا انسان کیا کرے
تعریف جِس کی خالقِ ہردوسرا کرے
اپنا وصی ، وزیر جسے مُصطفیٰؐ کرے
اپنی مدد کرے تو فقط مُرتضیٰؑ کرے
خالِق سے مانگیں ہم تو توسط اِنہی کا ہو
بس یا علیؑ مدد کہیں اور کام سارا ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خالق کا اِذن گر نہ ہو ، پتّہ نہ ہِل سکے
حاجت روا اُنہیں بھی بنایا اُسی نے ہے
یہ وہ ہیں جن کی مرضیاں قُدرت خرید لے
حیدرؑ کے دَر پہ آئے جو دَر دَر نہ وہ ِپھرے
مومن نے کب کہیں پہ کسی سے ہے لی مدد
مشکل پڑی تو صرف کہا یا علیؑ مدد

آیاتِ حق ہیں ، حق کے نگہبان ہیں علیؑ
حق جس پہ تولنا ہو وہ میزان ہیں علیؑ
یزداں صفات صورتِ انسان ہیں علیؑ
حق تو یہی ہے حاصلِ ایمان ہیں علیؑ
نِکلا خدا کے گھر سے ہے اللہ کا ولی
کعبہ بھی کر رہا ہے ہر اِک دَم علیؑ علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیدا ہوا جو گھر میں خُدا کے علیؑ ولی
دیوارِ کعبہ شق ہوئی کرتے علیؑ علیؑ
پردے ہزار ڈالے حقیقت نہ چھُپ سکی
مرکز بنا ہے دیں کا زچہ خانہء علیؑ
کیجئے نہ گر طواف تو حج ناتمام ہے
حُبّ علیؑ نہ ہو تو عبادت حرام ہے

بنتِ اسد نے رکھے قدم کس طرح یہاں
ایک ایک اینٹ کعبے کی کرتی ہے یہ بیاں
خُود اپنے گھر میں رب نے بُلایا ہے مہماں
دیوار کا شِگاف کرے مُوشگافیاں
دَر کِس طرح سے بنتا ہے اِسرار دیکھئے
تاثیرِ اسمِ حیدرِؑ کرّار دیکھئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب خانہء خُدا میں وہ مہمان ہوگئیں
بنتِ اسدؑ کی مُشکلیں آسان ہوگئیں
ویرانیوں میں شمعِ شبستان ہوگئیں
حیدرؑ کی ماں بنیں تو گُلستان ہوگئیں
لیکن یہ گُل خموش تھا کچھ بولتا نہ تھا
مولودِ کعبہ آنکھ ابھی کھولتا نہ تھا

مادر تھیں مضطرب تو پدر بے قرار تھے
ماں باپ جان و دِل سے پسر پر نثار تھے
شکرِ خُدا کے لفظ لبوں پر ہزار تھے
دونوں ہی مستِ نعمتِ پروردگار تھے
اتنے میں تہنیت کو محمدؐ پہنچ گئے
یعنی حضورؐ جائے تولد پہنچ گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شفقت سے پھر علیؑ کو اُٹھایا حضورؐ نے
گویا لیا تھا نوُر کو ہالے میں نوُر نے
لمسِ نبی جو پایا اچانک شعور نے
اِک بار لَب کو چوُما لُعابِ طہور نے
دی منہ میں جب زبان رسالت مآبؐ نے
بھر دی علیؑ میں جان رِسالت مآبؐ نے

آغوشِ مصطفیٰؐ میں جو پَل کر جَوان ہو
بَتلائے کوئی آپ کہ کیا اُس کی شان ہو
صبح و مسا نبیؐ کے جو خود درمیان ہو
کیونکر نہ وہ ولی ہو ، امامت کی کان ہو
بزمِ رُسولؐ سے جو رِسالت کا عِلم لے
کوئی بَتائے کیوں نہ امامت اُسے مِلے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو دعوتِ عشیرہ کہ ہجرت کی شب کی بات
تھا آگے آگے کون سوائے علیؑ کی ذات
بدر و حنین و خیبر و خندق میں دو دو ہات
کرکے علیؑ نے دین کے دُشمن کو دی ہے مات
دینِ مُبین اِن سے خوش انجام ہوگیا
ایوانِ کُفر لرزہ بَراندام ہوگیا

ہر چند اِک سے ایک صحابہ وہاں پہ آئے
مُمکن نہیں تھا بارِ امامت کوئی اُٹھائے
بدر و اُحد نے خیبر و خندق نے آزمائے
شیرِ خُدا نے ہر جگہ اپنے قدم جمائے
جو ذولفقار بھیجے کہ کُل فتح ہوسکے
بھیجے نہ کیوں امام وہ اُمّت کے واسطے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معلوم تھا خُدا کو ہے یہ آخری نبیؐ
اور اِس کے بعد کوئی بھی اُمّت نہ آئے گی
اِسلام ہی کی حشر تلک ہوگی روشنی
بس اِس لئے ہی بعدِ نبیؐ آگئے علیؑ
اُترے نبیؐ تھے آخری تکمیلِ دین کو
بھیجے علیؑ خُدا نے تھے تعمیلِ دین کو

تیزی سے بڑھتا جاتا تھا اسلام کا شجر
خطرہ منافقت کا بدستور تھا مگر
ڈر تھا شبِ سیاہ مِٹا دے نہ یہ سَحر
خورشید بن کے اُتری اِمامت زمین پر
راہِ ہُدا دِکھانی تھی اَب تا اَبد اسے
اسلام باقی رہنا تھا بارہ اماموں سے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر پر تھا جِن کے پھیلا رسالت کا سائباں
پروان کیوں نہ چڑھتی امامت بھلا وہاں
اللہ اُن کا آپ تھا نگران و نگہباں
حسنینؑ و مُرتضیٰؑ تھے محمدؐ کے درمیاں
قُربان کیوں نہ ایسی امامت پہ جایئے
آغوشِ مصطفیٰؐ میں پلے جو بتایئے؟

آغوشِ مصطفیٰؐ کا ہی یہ تو کمال ہے
حُسنِ ازل بھی محوِ فروغِ جمال ہے
ہر اِک امام آپ خود اپنی مثال ہے
یہ وہ کمال ہیں نہ جنہیں کُچھ زوال ہے
اِنسان کی اُنھوں نے ہی خود رَہنمائی کی
خالق نے اُن کے واسطے دُنیا سجائی تھی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو وجہء کائنات تھے دیں کی سپَر بنے
تاریکیوں میں قافلے کے راہبر بنے
ذرّوں کو یوں نکھارا کہ شمس و قمر بنے
اِن کی ضیاء سے کتنے تناور شجر بنے
اسلام کے چمن کو خزاں سے بچا گئے
اِک زرنگار گُلشنِ ایماں سَجا گئے

کرتے ہیں شُکرِ نعمتِ پروردگار سب
ڈھونڈیں خُدا کے نام میں صبر و قرار سب
گونجے خُدا کے نام سے قُرب و جوار سب
"نعمت" ہیں جو ، ملا ہے اُنہیں اختیار سب
اِن کے بغیر نعمتیں سب ناتمام ہیں
نعمت ہمارے واسطے بارہ امامؑ ہیں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعمت وِلا کی نعمتِ عظمیٰ کا شاہکار
دشتِ ستم شعار میں یہ ابرِ پُر بہار
ہے زندگی کے چہرے پہ گویا یہ اک نکھار
دامن ہدایتوں کا اِسی سے ہے زَر نِگار
ہے تاج و تخت اور ، ولایت ہے اور چیز
دُنیا ہے اور ، دیں کی ہدایت ہے اور چیز

جو بادشاہ میں ہے ، ولی میں جو فرق ہے
تاجِ ولا ، میں تختِ شہی میں جو فرق ہے
دستِ ہنر میں ، بے ہُنری میں جو فرق ہے
دُنیا و دیں کی راہبری میں جو فرق ہے
یہ فرقِ خوب و زشت سمجھ ہی نہ آئے گا
جب تک پہنچ میں دامنِ عالی نہ آئے گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا کیا نہ پائیں ہم نے رسالت کی نعمتیں
بعدِ رسول آئیں امامت کی نعمتیں
عدل و یقین و اُلفت و حِکمت کی نعمتیں
عصمت کی اور صبر و شہادت کی نعمتیں
کرتے ہیں شُکر ہم کہ مِلیں نعمتیں تمام
نعمت کا شُکر کرتے نہیں ہیں نمک حرام

لیکن جو شُکر کرتے ہیں ، کہتے ہیں اُمّتی
صد شُکر ہے خُدا کا مِلا آخری نبی
اُمّت پہ جس نے حُجّتِ آخر تمام کی
اور اپنے بعد بھیجے بہت سے وصی ولی
یعنیٰ ابوترابؑ سے تا مہدیؑ ء زمن
نورِ خدا بدلتا رہا رنگِ پیراہن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے امام بھیجے خُدا نے علیؑ ولی
بعدِ نبیؐ اِنہی کو تو زیبا تھی رہبری
دستِ نبیؐ نے تھام لیا دستِ حیدری
میدان میں غدیر کے کہتے تھے یہ نبیؐ
اب رہبری ء دِین ، امامت کا کام ہے
میں آخری نبیؐ ہوں یہ پہلا امامؑ ہے

ہیں دوسرے امام حسنؑ ، حق کے پیشوا
ثابت قدم ، حلیم ، نگہبان ، پارسا
اُمّت نے ظلم آپ پہ حَد سے سَوا کیا
جعدہ نے زہر کھانے میں اِن کے ملا دیا
دیکھے کوئی جنازے پہ کیا اہتمام تھا
تابوت اِن کا تیروں سے چھلنی تمام تھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوئم امام اپنے ہیں کرب و بلا کی شان
صابر ، شجاع ، دینِ محمدؐ کی آن بان
قُربان جس نے دیں پہ کیا سارا خاندان
بیعت نہ کی یزید کی ، دے دی عزیز جان
دَر آئی تھی جو دیں میں بُرائی نکال دی
اِسلام کے بدن میں نئی جان ڈال دی

بعدِ حسینؑ ، سیّدِ سجادؑ ہیں امام
عابد لقب ہے ، اُن کی عبادت میں کیا کلام
تاریخ میں جو ثبت کیا ہے انہوں نے نام
ہشّام بھی نہ پاسکا وہ تُزک و احتشام
اجسامِ ظاہری پہ ہے شاہوں کا صرف راج
دِل اب بھی پیش کرتے امامت کو ہیں خراج

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باقرؑ امام پانچوئیں ہادیء دین ہیں
ہے نورِ حق عیاں یہ وہ روشن جبین ہیں
سارے علومِ دیں میں ذہین و فطین ہیں
بے مثل ، باکمال ، امامِ مُبین ہیں
دنیائے علم میں ہے مچی اُن کی اتنی دھوم
کہتے ہیں سارے لوگ انہیں باقرؑ العلوم

باقرؑ کے بعد جعفرِ صادقؑ امامِ حق
موسوم جن کے نام سے ہے یہ نظامِ حق
جو لکھ گئے شریعتِ دیں کا ہر اِک سبق
حق کو عیاں کیا ہے انہوں نے ورق ورق
صدق و صفا میں اعلیٰ ہے جن کا بہت مقام
جعفرؑ ہے نام ، وہ ہیں ہمارے چھٹے امام

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sapeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاں اب زبان موسیٰ کاظمؑ کی بات کر
جعفرؑ کے بعد بن گئے جو دیں کے راہبر
طاہر ، سخی ، فہیم ، ذکی ، صاحبِ نظر
ہے کاظمین تا اَبد آباد مُستقر
القصہ ذکر کیجئے اَب اُن کا یوں تمام
حضرت امام موسیٰ کاظم پہ ہو سلام

ہشتم امام اپنے امامِ علی رضاؑ
جو مرضیء خُدا پہ ہی چلتے رہے سدا
اپنایا تھا انہوں نے صداقت کا راستہ
جویائے حق تھے اور تھا حق اِن سے آشنا
صابر ، شجاع ، عالم و زاہد ، فقیر خُو
شہرت نہ اُن کی کیسے ہو عالم میں کُو بہ کُو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تقویٰ تقیؑ امام کا اِک معجزہ بنا
داماد بادشاہ کا غافل کبھی نہ تھا
مامون بھی بدل نہ سکا اُن کا راستہ
تاجِ شہی کو پاؤں کی ٹھوکر پہ رکھ دیا
دولت نہ جن کی راہ میں حائل کبھی رہی
تھے وہ نوئیں امام مرے حضرتِ تقیؑ

لکھ تذکرہ قلم ذرا دسوئیں امام کا
جِن کا نقیؑ تھا نام ، سِوا اِن کے کون تھا؟
معلوم سب کو ہے متوکل کا ماجرا
پیشِ امام سارے درندوں کو کردیا
حضرت امامِ وقت تھے ، ظاہر میں تھے بشر
پاؤں پہ گر پڑے سبھی خونخوار جانور

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھے حضرتِ نقیؑ کے حسن عسکریؑ پسر
سوسن کے بیٹے ، سامرہ کے شاہِ مقتدر
اور حجّت الزّماںؑ کے وہ نامور پدر
زاہد ، کریم ، راہبروں کے بھی راہبر
کچھ ایسا حُسنِ خُلق ، حَسن عسکریؑ میں تھا
دُشمن بھی معتقد ہوا حُسنِ سلوک کا

ہیں بارھویں امام مرے صاحب الزّماںؑ
اُن کے ہی دَم قدم سے ہے آباد یہ جہاں
باطل کے دوَر میں ہیں یہی حق کے پاسباں
اب مومنین کرتے ہیں رُو رُو کے یہ فُغاں
للّٰہ آپ پردہء غیبت ہٹایئے
اے نُورِ حق جہان میں تشریف لایئے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توصیف و مدح میں جو قلم اپنا چل پڑے
بھر جائیں لاکھوں صفحے اماموں کے ذکر سے
لیکن نہ ختم ہوں یہ عقیدت کے سلسلے
اقبالؔ بھی تو کہہ گئے تھے اہلِ فکر سے
کیا ہیں امام اُن کا ہے کیا فرضِ منصبی
کیا سمجھیں دو رکعت کے اماموں کے مقتدی

ناقص دماغ جانے کہاں اِن امور کو
بیدار کرلے جتنا وہ عقل و شعور کو
آساں نہیں سمجھنا ہے حق کے ظہور کو
ناری کی کیا بساط کہ سمجھے وہ نور کو
جب تک انہیں ہم اپنے ہی جیسا بتائیں گے
ہادی یہ سب ہماری سمجھ میں نہ آئیں گے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملتا ہے جیسے تاجِ نبوت الٰہ سے
اُمت اِمام چُن نہیں سکتی نگاہ سے
بنتے ہیں سب امام اُسی بارگاہ سے
رُتبہ نہیں یہ ملتا کسی بادشاہ سے
کم فہم کیسے رازِ نیابت سمجھ سکیں
انسان کیسے رمزِ امامت سمجھ سکیں

بعدِ رسولؐ جب ملی عترت کی روشنی
اُمت نے چھوڑی رُشد و ہدایت کی روشنی
ظلمت خریدی ، لی نہ امامت کی روشنی
آنکھوں کو خیرہ کر گئی خلعت کی روشنی
سب نے ہی گرچہ کرلی اطاعت یزید کی
آلِ نبی نے پَر نہ کی بیعت یزید کی

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پوچھے ذرا کوئی یہ کسی ذی شعور سے
ہو نور جن کا احمدِ مُرسل کے نور سے
ہر اِک طرح سے جن کی ہو نسبت حضورؐ سے
کیا کام ان کا رجز سے ، فسق و فجور سے
دُنیا کا دینِ حق کی امامت سے کام کیا
تاجِ شہی کا تختِ ولایت سے کام کیا

مشکل میں جب کبھی بھی تھا آیا خُدا کا دیں
مشکل کشا نے ہی تو بچایا خُدا کا دیں
طوفان سے نکال کے لایا خُدا کا دیں
کوئی بھی پھر مٹانے نہ پایا خُدا کا دیں
محراب میں شہید ہوئے شاہِ بحر و بر
بیٹے نے زیرِ تیغ ادا کی نمازِ عصر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاں دے کے عہدِ طفلی نبھایا حسینؑ نے
جو کچھ کہا وہ کرکے دکھایا حسینؑ نے
عالَم پہ اپنا سِکّہ جمایا حسینؑ نے
باطل کے آگے سر نہ جھُکایا حسینؑ نے
ہے حُسنِ انتظام ، نظامِ حسینؑ سے
اسلام اب بھی باقی ہے نامِ حسینؑ سے

نامِ حسینؑ باعثِ راحت ، سُکونِ جاں
نامِ حُسینؑ دھوپ میں غم کی ہے سائباں
نامِ حُسینؑ کیوں نہ زبانوں پہ ہو رواں
نامِ حسینؑ اصل میں اسلام کی اذاں
جیسے نماز مومنو پہ فرضِ عین ہے
مجلس میں فرض اِس طرح ذِکرِ حسینؑ ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکرِ حسینؑ حاصلِ دُنیا و دین ہے
ذِکرِ حُسینؑ شارحِ دینِ مُبین ہے
ذکرِ حسینؑ نکہتِ خُلدِ برین ہے
ذِکرِ حُسینؑ اک عملِ بہترین ہے
ذکرِ حُسینؑ حق و صداقت کی بات ہے
ذکرِ حُسینؑ کیا ہے ، پیامِ نجات ہے

ذکرِ حُسینؑ سلسلہء حق کی داستاں
ذکرِ حُسینؑ بزمِ رسالت کا ترجماں
ذکرِ حسینؑ ، حُسنِ امامت کا ہے بیاں
ذکرِ حسینؑ جزوِ عبادت ہے بے گماں
حق کامران رہتا ہے ذکرِ حسینؑ سے
اسلام زندہ ہوتا ہے فکرِ حسینؑ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذکرِ حُسینؑ جب کریں ، ہو کربلا کا ذکر
اصغرؑ کا ذکر ، قاسمِؑ گلگوں قبا کا ذکر
عباسِؑ نامدار کا ، اُن کی وفا کا ذکر
زینبؑ کا ذکر، چھنی گئی ہر رِدا کا ذکر
پابندیاں تھیں شامِ غریباں میں بین پر
کیا کیا نہ ظلم توڑے گئے تھے حسینؑ پر

پوچھے کوئی جو صبرِ امامت کی حد اگر
دیکھے ذرا وہ لاشہء اکبرؑ پہ آن کر
کیسے سِناں کو کھینچتا ہے مضمحل پدر
برچھی کے پھل کے ساتھ نکل آتا ہے جگر
بیٹے کی لاش پر وہ المناک ساعتیں
آساں نہیں تھیں ضبطِ امامت کی منزلیں

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوثر ہے جس کے باپ کی جاگیر وہ حسینؑ
پیاسا تھا اُس کی گود میں خود اُس کا نورِ عین
پھٹتا تھا دِل ، جو سُنتا تھا خیمے میں شُور و شَین
بچوں کے ہر طرف تھے فقط العطش کے بین
تشنہ لبی سے اب نہ سکینہؑ سنبھلتی تھیں
نہرِ فرات روتی تھی، لہریں مچلتی تھیں

تھا جِس کے پاس دینِ الٰہی کا بندوبست
عالی نسب تھا ، عالی لقب تھا ، بُلند بخت
کرب و بلا میں اُس کا تھا کیا امتحان سخت
بچوں کی پیاس کیسے بجھاتا امامِ وقت
اتنے میں مشک بالی سکینہؑ لئے بڑھیں
بولیں کہ" بچّے روتے ہیں پانی کہیں نہیں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Gabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گرمی میں جب درختوں کے پتّے بھی جل اٹھیں
اک بوند پانی کی بھی میسر نہیں ہمیں
منہ خشک ہے زبان کو تر بابا جاں کریں
اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں چاہیئے ہمیں
اِک مشکِ آب بھر کے جو دریا سے لائیں گے
ہم اپنے چھوٹے بھائی کو پانی پلائیں گے

سُن کر یہ بات بچّی کی سَرور بھی رُو پڑے
ہاتھوں کو اپنے جوڑ کے عبّاسؑ تب بڑھے
کہتے تھے صبر ہوتا نہیں اب غلام سے
للہ پانی لانے سے مت روکیئے مجھے
سینے سے دِل نکلتا ہوا دیکھتا ہوں میں
اصغرؑ کو جب بلکتا ہوا دیکھتا ہوں میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

القصّہ مشک بھرنے چلا نہر پر جری
ٹھہرا نہ سامنے کوئی عبّاسؑ کے شقی
فوجِ یزید میں تھی مچی ایک کھلبلی
ہر سو تھا شور بھاگو کہ اب آگئے علیؑ
بپھرا ہوا تھا نہر پہ کچھ ایسے شیرِ نر
جانیں بچا رہی تھی سپہہ بھاگ بھاگ کر

مشکیزہ بھر کے پھر چلے عبّاسِؑ نامور
تیروں کا مینہ برستا تھا جاتی جدھر نظر
مشکیزہ کو بچاتے تھے وہ تن سے ڈھانپ کر
اب کونسی حسام ، کہاں کی کوئی سپر
اِک تیر ایسا آیا کہ وہ مشک چھِد گئی
عبّاسؑ کی اب آس بھی دم توڑنے لگی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مارا شقی نے گُرز، گرا مرتضیٰؑ کا لال
آقا کو دی صدا کہ ہوئی زندگی محال
آئے امامؑ نہر پہ کہتے بصد ملال
اب زندگی تمہارے بِنا بن گئی وبال
جاتے ہو مجھ کو کس کے سہارے پہ چھوڑ کر
بھائی تمہاری موت نے اب توڑ دی کمر

دشتِ بلا میں کوئی مددگار اب نہیں
عبّاسؑ جیسا کوئی بھی غم خوار اب نہیں
وہ جس سے فوج ڈرتی تھی جرّار اب نہیں
لشکر کہاں ہے جب کہ علمدار اب نہیں
لائے گا کون اب وہ وقار اور وہ حشَم
کوئی اُٹھا سکے گا نہ عبّاسؑ کا علَم

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈھونڈوں کہاں پہ میرا برادر کدھر گیا
بھائی جو میری جان تھا، جاں سے گزر گیا
کیسے کہوں کہ میرا علمدار مرگیا
سوئے جناں اکیلا مجھے چھوڑ کر گیا
بابا مدد کو آیئے تنہا حسینؑ ہے
غم جس پہ روئے غم کا وہ مارا حسینؑ ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

قُربانیاں عزیزو اقارب کی دے کے سَب
ہنگامِ عصر رہ گئے تنہا حسینؑ جَب
پیاسے شہید ہوگئے معصوم بے سبَب
اِک شِیر خوار خیمے میں باقی بچا تھا اَب
دیتے تھے اِمتحان اِمامت کا یوں حُسینؑ
بِستر پہ نیم جان تڑپتا تھا نورِ عین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاتے تھے بار بار درِ خیمہ گاہ پر
پھیلا یزیدی فوج کا ہر سُو تھا شور و شر
تھی بے کسی ، پہ کارِ امامت پہ تھی نظر
حُجّت تمام کرنے چلے شاہِ بحر و بَر
فوجِ ستم میں لے کے چلے ہاتھ پر صغیر
جو سو رہے تھے اُن کے نہ جاگے مگر ضمیر

چھ ماہ کا وہ ہنسلیوں والا ربابؑ کا
دیکھا تھا تین دن سے نہ منہ جس نے آب کا
کُملا گیا تھا گُل چمنِ بُوتُراب کا
تھے ہونٹ خُشک ، قطرہ نہیں تھا لعاب کا
سوکھی زبان ہونٹوں پہ اپنے پھراتے تھے
اصغرؑ یزیدی فوج کو ایسے رُلاتے تھے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فوجِ ستم سے کرتے تھے اصغرؑ یہ اک سوال
چھ ماہ کا ہے صرف ابھی یہ حسینی لال
معصوم ہے یہ ، ناقہء صالحؑ کی ہے مثال
اِس کا گُناہ کیا ہے کہ یہ کر دیا ہے حال
حالت ذرا یہ دیکھو مِری کیا سے کیا ہوئی
مجھ سے بتاؤ کون سی سرزد خطا ہوئی

بے مثل و بے نظیر تھا اصغرؑ کا یہ خطاب
گویا یہ فردِ جُرم تھی ، کب تھا سوالِ آب
بے باق کردیا علی اصغرؑ نے سب حساب
دیتی یزیدی فوج بھلا اِس کا کیا جواب
جب کچھ نہ بَن پڑا ، عمرِ سعد نے کہا
کردے کلام قطع ارے دیکھتا ہے کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُن کر یہ حُکم کھینچی کماں حُرمُلہ نے ہائے
گردن کو چھیدا اِس طرح تیرِ جفا نے ہائے
اصغرؑ کے ساتھ زخمی ہوئے شہہ کے شانے ہائے
اِک پھول کو بھی چھوڑا نہ دستِ قضا نے ہائے
اِس ظُلم سے لگی تھی شقاوت بھی کانپنے
گُلچیں نے گُل کو توڑا اِمامت کی شاخ سے

جب رہ گئے اکیلے امامت کے پاسباں
قُربان کرکے راہِ خدا میں عزیز جاں
یوں ہوگئے وہ جانبِ فوجِ ستم رواں
چِلّا کے بولے ظالمو حق کا ہُوں میں نشاں
ابنِ علیؑ ہُوں ، فاطمہؑ کا نُورِعین ہُوں
دوشِ نبی پہ بیٹھا جو ، میں وہ حُسینؑ ہُوں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Gabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حجّت تمام کرکے ہوئے چُپ شہءِ ہُدا
پَر اُن کی بات کا نہ کسی پر اثَر ہوا
تِیر و تبَر چلانے لگے سارے اشقیا
اب کربلا میں یکّا و تنہا حسینؑ تھا
چھیدا ہوا تھا جسم کو تیروں نے اِس قدر
پائے حسینؑ زیِن پہ تھے نَے زمِین پر

زخمی کچھ اِس طرح سے ہوا مصطفیٰؐ کا لعل
خوں سے تمام چُھپ گئے چہرے کے خدّ و خال
زخمی گُلاب جسم پہ چھایا تھا اِک جمال
زہراؑ کے پاس بھی نہ تھا زخموں کا اندمال
ناگاہ گُرز مارا شقی نے حُسینؑ کو
نہلایا پاک خوں میں جبینِ حُسینؑ کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شمرِ لعیں نے ہائے یہ کیسا غضب کیا
یک دم امامِ وقت کے سینے پہ چڑھ گیا
گردن پہ شہہ کے کُند چھُری پھیرنے لگا
یوں بوسہ گاہِ مصطفویؐ کو جُدا کیا
گُل تک کہ جو سَوار تھے دوشِ رَسول پر
غلطاں وہ اپنے خون میں لیٹے تھے دُھول پر

کاٹا گلا جو شمر نے ، تڑپے بہت حسینؑ
چلاّئیں فاطمہؑ کہ لُٹا میرے دِل کا چین
وہ قتل ہوگیا کہ جو تھا دیں کا زیب و زین
تا حشر آسمان و زمیں اَب کریں گے بین
کرب و بلا میں ذبح ہوا سبطِ مُصطفیؐ
اُمَّت نے خوب اجرِ رسالت ادَا کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھر فاطمہؑ کا لُٹ گیا کوئی بچا نہیں
سر دے دیا حسینؑ نے ہرگز جُھکا نہیں
سِکہ یزیدیت کا کہیں پر چلا نہیں
باطِل بھی سَر اُٹھانے کے قابِل رہا نہیں
مذہب کو پاک کردیا فسق و فجور سے
روشن چراغِ دیں ہے امامت کے نور سے

یہ فیض ہے کہ بعدِ رسالت اُسی طرح
روشن ہے اب بھی شمعِ امامت اُسی طرح
مہدیِ دیں ہیں آج سلامت اُسی طرح
مومن کو مِل رہی ہے ہدایت اُسی طرح
شاہوں کا نام اب نہیں باقی فسانے میں
سِکّہ ہے بس امامِ زمانؑ کا زمانے میں

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.com sabeel-e-sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دہشت گردی

(کربلا سے عصرِ حاضر تک)

مرثیہ

تصنیف: جنوری ۲۰۱۳

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے ربِّ جہاں ، مالک و خلّاقِ گلستاں
تُو موت کا خالق ہے ، تُو ہے زیست کا عنواں
شہہ رگ سے بھی نزدیک ہے، ہر سمت ہے، ہر آں
تیرے ہی کرم سے ہے رواں کشتئ اِمکاں
قائم ہے ترے حکم سے دریا میں روانی
روشن ہے ترے نور سے یہ عالمِ فانی

یہ ابر ، گھٹا ، بادِ صبا ،آندھی و طوفاں
نیرنگئ دُنیا کا مہیا کریں ساماں
پھولوں کو جُھلاتی ہے ہوائے چمنستاں
صحرا میں بگولے ہیں ترے حکم سے رقصاں
ہر سانس مرا دیتا ہے تیری ہی گواہی
یہ تارِ نفس کیا ہے ؟، فقط سازِ الٰہی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر سُو مترنم ہے ہوا ، رقص میں اشجار
موجوں کی روانی میں ہے اک سوز پراسرار
طیور کریں حمدِ خُدا ، واہ رے گُفتار
ہر رنگ بہت شوخ ہے ، ہر رُخ ہے طرح دار
اک کیف ہے، مستی ہے، سکوں ہے، دِل و جاں میں
کچھ فرق نہیں آج یقیں اور گماں میں

ظلمت کو کیا مہرِ منور نے درخشاں
ہے چاند ستاروں سے فلک روشن و تاباں
فطرت کی سُلجھنے لگی جب زُلفِ پریشاں
دہشت کا فسوں ٹوٹا ، سکوں کا ہوا ساماں
یوں انفس و آفاق پہ چھانے لگی دُنیا
جنت کی طرح پھر نظر آنے لگی دُنیا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھا اسے قدرت نے لطافت کی نظر سے
باغات مُزّین کئے اشجار و ثمر سے
افلاک کو روشن کیا قندیلِ قمر سے
اور ظلمتِ شب دور ہوئی نورِ سحر سے
توحید کا بربط جو بجا امن و سکوں کا
دنیا کو ملا معجزہ یوں "کُن فہ یکوں" کا

آدم کو بنایا گیا جب زینتِ دُنیا
جنّات و فرشتوں نے کیا پھر اُسے سجدہ
ابلیس کے اِنکار نے اُس کو کیا رُسوا
دُنیا نے ہمیشہ اُسے شیطان پُکارا
پھیلائی جہاں آدم و حوّا نے محبت
شیطان نے چاہا کہ وہاں پر بڑھے نفرت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر ہونے لگا محو محبت کا فسانہ
دَر آیا وہاں بغض و حسد ، غُصّہ و کینہ
دُنیا کو نظر کھا گئی اِبلیس کی گویا
قابیل نے جب حضرتِ ہابیلؑ کو مارا
دُنیا کا سکوں کردیا اِنسان نے غارت
یوں ''مفسد فی الارض'' کی سہنی پڑی ذِلّت

خود اپنے ہی ہاتھوں سے جلانے لگا خرمن
انسان ہی انسان کا بنتا گیا دُشمن
اُلفت کے جو قائم تھے وہ توڑے سبھی بندھن
نفرت سے ، عداوت سے ،محض بھر لیا دامن
دلدل میں گرا نفس کے، دھنسنے لگا انساں
شیطاں کے حسیں جال میں پھنسنے لگا انساں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روشن تھی ازل سے جو ، بجھی شمعِ محبت
وہ قلب جو تھا نُور ، بنا قعرِ مذلت
آدمؑ کا پسر بھول گیا اپنی حقیقت
انساں نے لگائی بڑی کم نفس کی قیمت
سب مل گیا خاشاک میں جو نام و نسب تھا
انسان پہ اللہ کا وہ قہر و غضب تھا

بے ساختہ پھر وحشتِ انسان پُکاری
آجوش میں آ ، جوش میں آ ، رحمتِ باری
ہم تجھ سے لڑیں یہ نہیں طاقت ہے ہماری
یوں سلسلہء نُور ہوا جاری و ساری
جبرئیلِ امیں لے کے چلے وحئ الٰہی
نبیوں نے کہا دیتے ہیں ہم حق کی گواہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توحید و رسالت کا سبق ، سب نے پڑھایا
ایثار و محبت کا سبق ، سب نے پڑھایا
شیطان سے نفرت کا سبق ، سب نے پڑھایا
انسان سے اُلفت کا سبق ، سب نے پڑھایا
لائے تھے ہدایت کے جو دنیا میں صحیفے
اِک دو نہیں ، دو لاکھ کم و بیش نبی تھے

نوحؑ ہوں کہ براہیمؑ ہوں ، ہارونؑ کہ موسیٰؑ
یا ہودؑ ہوں ، داؤدؑ ہوں ، یوسفؑ ہوں کہ یحییٰؑ
وہ شعیبؑ ہوں یا صالحؑ ہوں ، اسحاقؑ یا عیسیٰؑ
ایوبؑ و سلیمانؑ ہوں ، یعقوبؑ، ذکریاؑ
ہر بار نئی شان سے تھا دیں کا بڑا قد
پھر دین مکمل ہوا اور آئے محمدؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ ختمِ رُسل نبیوں کی معراج محمدؐ
خیرالامم و سیّد و سرتاج محمدؐ
اسلام کا دِل ، دین کی ہیں لاج محمدؐ
ہر قلب میں ، ہر جاں پہ کریں راج محمدؐ
جو بخش دیں عاصی کے گُنہ فضل و کرم سے
یہ لطف و عنایات ہیں سب اِن کے ہی دم سے

وہ پیکرِ اخلاص و رضا ، خلقِ مجسم
ہر دکھ کا مداوا کرے ، ہر زخم کا مرہم
ہر بے کس و بے بس کے لئے رحمتِ عالم
اُلفت کا سبق دیتا تھا اُمّت کو جو پیہم
پیغامِ خُدا ، ہادیء حق امن کا لایا
دُنیا کے جہنم کو اِرم اُس نے بنایا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یکبارگی پھر وجد میں آنے لگی دنیا
اُلفت کا نیا رنگ جمانے لگی دنیا
دُکھ درد کو انساں کے مٹانے لگی دنیا
نغمات محبت کے سُنانے لگی دنیا
پھر آئی ندا حق سے ہوئی ختم نبوت
اے ختمِ رُسُل کیجئے اعلانِ امامت

مقصد تھا حقیقت میں یہی حج کے سفر کا
بتلانا تھا اُمّت کو نبوّت کے ثمر کا
منبر بنا میدان میں پالانِ شُتر کا
آغاز ہوا ایسے امامت کی سحر کا
بولے یہ نبی اب ہیں علیؑ ہی شہء عالی
یہ میرا نہیں ، یہ تو ہے پیغامِ الٰہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

افسوس کہ وہ حکمِ خدا کوئی نہ مانا
اِک آن میں سب ٹوٹ گیا خواب سُہانا
رائج کیا اُمت نے خلافت کا فسانہ
ڈھونڈے سے نہ ملتا تھا نبوّت کا زمانہ
دھیرے سے چلی آتی تھی ہر سو شبِ ظلمت
تھرّاتی تھی اک سمت فقط شمعِ امامت

حق چھُپنے لگا اور اُبھرنے لگا باطل
چُپ وارثِ مقتول تھے ، چلّاتے تھے قاتل
طوفانِ بلا میں نظر آتا نہ تھا ساحل
اِس ظلم میں پھر تختِ خلافت ہوا شامل
حد یہ ہے نہ دی فاطمہ زہراؑ کو وراثت
باطل نے علیؑ کو کیا محرومِ خلافت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا نے بہت نفس کے فتنوں کو ہوا دی
اسلام میں الحاد نے اِک آگ لگا دی
مے نوشی و عیاری و بدکاری کی عادی
یہ قوم بنی ظلم و تشدّد سے فسادی
اِس طرح سے کچھ دین پہ غالب ہوئی دنیا
دہشت گری و فِسق کی طالب ہوئی دنیا

دہشت کا فسانہ ہے عجب کرب و بلا کا
یہ قصّہ ء دیرینہ ہے اُس بغض و انا کا
ہندہ نے جو حمزہؑ کا چبایا تھا کلیجہ
کہتا تھا لعیں ، بدر کا اُس نے لیا بدلا
بو جہل کی نسلوں کا کیا جس نے صفایا
یہ بدلہ لیا اصل میں تھا تیغِ علیؑ کا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جیسے لگی گھوڑے کو ہو مہمیز اچانک
یا دشت سے نکلے کوئی کاریز اچانک
ہوتی تھی خرد آج جنوں خیز اچانک
لَو شمع امامت کی ہوئی تیز اچانک
اس طرح سے کچھ غیض میں آئی تھی امامت
شاہانِ عرب کانپتے جاتے تھے بہ عبرت

شبیرؑ ہوئے کرب و بلا میں جو صف آرا
للکار کے شق کردیا باطل کا کلیجہ
جرات سے ، جوانمردی سے ، وہ ہاتھ مروڑا
جو بیعتِ فاسق کا طلبگار ہوا تھا
گھر بار لُٹا پھر بھی نہ باطل کا دیا ساتھ
جاں دے دی مگر ہاتھ میں ہرگز نہ دیا ہاتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پُر درد ہے ہر بابِ ستم جور و جفا کا
اک لامتناہی ہے سفر کرب و بلا کا
یہ مرثیہ ہے ظلم کا اک چھوٹا سا خاکہ
بڑھتا رہے گا دائرہ اب بزمِ عزا کا
کم ہوگی فلک کی نہ کبھی اشک فشانی
بے ساختہ خود آنکھ میں آجائے گا پانی

رونے کے علاوہ کئی مقصد ہیں عزا کے
اسلام پہ احساں ہیں بہت کرب و بلا کے
منظر یہ بیاں کرتا ہے ہر ظلم و جفا کے
بیٹھو تو ذرا مجلس و ماتم میں بھی آ کے
مظلوم یہاں کون ہے اور کون کرے ظلم
معلوم یہیں ہوتا ہے کہتے ہیں کسے ظلم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توحید سے انکار کو خالق نے کہا ظلم
انکارِ رسالت کیا جس نے، تو کیا ، ظلم
مانا نہ امامت تو ہے یہ اُس کی خطا ، ظلم
جو نفس کا تابع ہوا پھر اُس سے ہُوا ظلم
خالق سے مِلا ہم کو یہی درس ہُدا کا
جو ظلم سے ہے دُور ، وہ تابع ہے خُدا کا

ہٹلر ہو ، مسولینی ہو ، وہ بُش ہو کہ صدام
ظالم ہیں سبھی ایک سے گرچہ ہیں الگ نام
بے درد ہیں ، قاہر ہیں ، ستمگر ہیں ، وہ بدنام
ہیں ظلم کے انداز جدا ، ایک ہے انجام
مل سکتی نہیں اُن کو کسی طور ضمانت
عقبیٰ میں جہنم ہے تو دُنیا میں ہے لعنت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ دورِ یزیدی ہو کہ ہو دورِ اُبامہ
ہو مُلّا عمر وہ کہ کہیَں اُس کو اُسامہ
اسلام کا طالب ہو لئے ڈالری نامہ
ہیں نام ہزاروں، لکھے سب کیسے یہ خامہ
چنگیز و ہلاکو ہو کہ فرعون یا نمرود
جس نے بھی کیا ظلم وہی ہوگیا مردود

انداز جداگانہ رہا کرب و بلا کا
جیتا تھا بظاہر جو وہی اصل میں ہارا
باطِل نے ہر اک دوَر میں گرچہ اِسے کچلا
جتنا بھی مِٹایا گیا یہ اُتنا ہی اُبھرا
اثرات ہیں اِس ذِکر کے کیا دیکھ دِلوں پر
وہ دل بھی ہوئے موم کہ جو پہلے تھے پتھر

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب ظلم کی چلنے لگیں خوں بار ہوائیں
طوفان میں دبنے لگیں مظلوموں کی آہیں
اُس وقت یہ کہتی ہیں لہو رنگ فضائیں
چھپتا نہیں مظلوم کا خوں ، لاکھ چھپائیں
ہوتا ہے نمودار یہ جب بام پہ آکر
بنتا ہے شفق یہ ، اُفقِ شام پہ آکر

تاریخ بتاتی ہے کہ ہر دور میں ہمدم
ہر طرح سے رکوایا گیا شاہ کا ماتم
عباسی و اموی خلفاء اِس پہ تھے قائم
اب بھی وہی اشرارِ یزیدی ہیں منظّم
ہندہ ہے وہی ، ہے وہی سفیان کا پوتا
جو چاہتے ہیں ذِکر نہ ہو کرب و بلا کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معلوم ہے اُن کو کہ جہاں ذکر یہ ہوگا
پوچھیں گے وہاں لوگ خلافت کا فسانہ
اٹھے گا وہاں مسئلہ پھر باغِ فدک کا
وہ کون منافق تھے یہ پھر قصّہ کھُلے گا
پھر آخری خطبے کا عیاں ہوگا ہر اک راز
کس کو کیا تھا تاجِ امامت سے سرافراز

آئیں گے جو مجلس میں تو اُٹھیں گے سوالات
کیوں بعدِ نبی ہونے لگے اتنے فسادات
یہ جنگِ جمل کیوں ہوئی ، ہے کون سی حق بات
پیدا ہوئے کس طرح سے صِفّین کے حالات
کیوں چار ہی کے بعد ہوئی ختم خلافت
کیوں معاویہ زادے کو ملا تختِ حکومت

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عینک ہو تعصب کی تو بڑھتے ہیں مسائل
اور قوّتِ اِدراک بھی ہوجاتی ہے زائل
نادانوں کے کچھ کام نہیں آتے دلائل
ہوجاتے بلاوجہ ہیں وہ جنگ پہ مائل
حق بات جو سنتے نہ ہوں ، غصے سے بھرے ہوں
کھسیانے وہی ہوتے ہیں جو حق سے پرے ہوں

افسوس کہ اِس پاک زمیں پر ہے یہی حال
دہشت گری سے ملک ہوا جاتا ہے پامال
معصوم لہو بہتا ہے ، چپ چاپ ہیں عمّال
ہے خوں سرِ افلاک ، زمیں ساری ہوئی لال
معصوموں کی چیخیں سنی جاتی ہیں کئی کوس
بچوں کو تہہ تیغ کیا جاتا ہے افسوس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارزاں کیا گلیوں میں ہے یہ کس نے لہو آج
وہ کون ہیں کرتے ہیں جو گھر تاخت و تارج
بتلادو انہیں پہلے بھی روندے ہیں کئی تاج
منصور و یزید اور متوکل و حجّاج
رُسوا ہوا ہر شخص جو دشمن تھا وِلا کا
مِٹوا نہ سکا نام کوئی آلِ عبا کا

دہشت گری جاری ہے سب ایوان ہیں خاموش
اربابِ حکومت کے بھی ارکان ہیں خاموش
صد حیف کہ سب صاحبِ ایمان ہیں خاموش
حیرت ہے تو یہ ہے کہ مسلمان ہیں خاموش
افسوس مگر اس پہ ہے عبرت نہیں ہوتی
کل ایسی ہی خاموشی سرِ کرب و بلا تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد آتا ہے وہ لشکرِ اشرارِ یزیدی
روتے تھے جو منہ پھیر کے سب جاہ کے قیدی
دنیا بھی رہے ساتھ رہے دِین بھی باقی
دل مولا کی جانب تھے مگر تیغ نہیں تھی
پتھر تو ہیں پتھر وہ کبھی دُر نہیں ہوتے
آسانی سے پیدا تو کہیں حُر نہیں ہوتے

مظلوموں کو مت اور کرو بہرِ خدا تنگ
افلاک و زمیں دیکھو ہوئے جاتے ہیں خوں رنگ
سُن لو یہ مری بات کہ اچھی نہیں یہ جنگ
جو مارتے پتھر ہیں تو پھر کھاتے ہیں خود سنگ
عبّاسؑ نے یہ رسمِ وفا ہم کو سکھائی
یہ خون سدا دیتا رہے حق کی گواہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر جور و ستم ڈھایا گیا چُپ نہ ہوئے ہم
دیواروں میں چُنوایا گیا چُپ نہ ہوئے ہم
گو دار پہ کھنچوایا گیا چُپ نہ ہوئے ہم
ہاں خون میں نہلایا گیا چُپ نہ ہوئے ہم
آجائے کوئی ڈرتے نہیں اہلِ شہادت
ہر شخص یہ کہتا ہے ملے پہلے شہادت

یہ خون ہے اسلام کی عظمت کی گواہی
اِس خون کی ہیبت سے لرزتی رہی شاہی
یہ خون منافق کے لئے لایا تباہی
اِس خوں نے وفا دینِ محمدؐ سے نباہی
ہر ظلم و جفا کو کیا اِس خون نے محدود
اِس خوں سے تشدّد کے ہوئے راستے مسدود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے قوسِ قزح ، خون شہیدوں کا اُفق پر
چھ سات نہیں ، اِس میں تو شامل ہیں بہّتر
تیر و تبر و گرزِ گراں ، نیزہ و خنجر
ہر قسم کا ہتھیار لہو میں تھا ہوا تر
دیکھے کوئی کیا برّشِ خنجر کو ضیا دی
اس خون نے تلوار کی یوں آب بڑھا دی

جب رن میں ہوئی فوجِ یزیدی سے لڑائی
شبیرؑ نے میدان میں اِک دھوم مچائی
کیا شیرِ خدا آیا ہے حیراں تھی خُدائی
شبیرؑ کی تلوار نے وہ دھاک بٹھائی
دہلایا تھا جس نے رُخِ افلاک و زمیں کو
چُن چُن کے کیا قتل ہر اِک دُشمنِ دیں کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ فوجِ جفا لاکھوں میں ، یہ چھوٹی سی تعداد
مائل بہ کرم یہ تھے ، تو وہ بانیء بیداد
بڑھ بڑھ کے چلے آئے تھے ہر سُو ستم ایجاد
ایک ایک سے بڑھ کر تھا شقی صورتِ جلّاد
جز کرب و بلا ایسا نہ منظر نظر آیا
خود شرم سے سر ظلم نے جب اپنا جھکایا

ہوتا ہے یہ کس جنگ میں کوئی یہ بتائے
خوں تیغ کا بچوں کی جہاں پیاس بجھائے
ششماہ جہاں تیرِ ستم حلق پہ کھائے
ماں لوریاں دے دے کے جہاں بھوک مٹائے
بوڑھوں کو ، خواتین کو ، بخشیں نہ جہاں پر
دیکھے کہاں دُنیا نے بھلا ایسے ستم گر

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد آتا ہے پُر ہول بیابان کا منظر
افواجِ ستم لاکھوں میں ، ننھا علی اصغرؑ
شہہ لائے تھے معصوم کو ہاتھوں میں اُٹھا کر
ماں سے کہا لاتا ہوں ابھی پانی پلا کر
کب ماں کو خبر تھی ، بہ عوض تشنہ دہانی
اصغرؑ کا لہو ایسے بہے گا کہ ہو پانی

دیکھا نہ کبھی ایسا کہیں ظلم خدایا
کمسن پہ بھی ظالم نے جہاں رحم نہ کھایا
کھینچی جو کماں ، بچے پہ اک تیر چلایا
بیدردی سے ششماہ کا یوں خون بہایا
لی ہلکی سی اک جھرجھری بچے نے تڑپ کر
جاں باپ کے ہاتھوں میں دی بچے نے تڑپ کر

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے عزمِ حسینیؑ تری ہمت کے ہوں قربان
بازی تو براہیمؑ سے جیتا ہے بصد شان
جو نُور تھا آنکھوں کا ،جو تھا لختِ دل و جان
بھیجا تھا رہِ حق میں وہی اکبرِؑ ذیشان
وہ کون علیؑ ابن حسینؑ ابنِ علیؑ تھا
صورت ہی نہیں پورا وہ سیرت میں نبی تھا

ہے تاب قلم کی کہاں منظر وہ بیاں ہو
بوڑھا ہو پدر اور پسر خوں میں نہاں ہو
زخمی ہو بدن بچّے کا ، سینے میں سناں ہو
کھینچے جو سناں باپ ، تو خوں اور رواں ہو
ہِل جائے فلک ، زلزلہ آجائے زمیں پر
جب باپ پکارے علی اکبرؑ ، علی اکبرؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ منظرِ خوں بار بھی ہر چشم نے دیکھا
کچلا گیا جب دشت میں اِک دولہا کا لاشہ
آتا تھا نظر خون میں ڈوبا ہوا سہرا
مہندی کی جگہ خون تھا خود اپنے بدن کا
پامال ہوئی کس طرح شبّرؑ کی نشانی
بکھری ہوئی صحرا میں تھی قاسمؑ کی جوانی

اے چشمِ فلک تُو تو نہ بھولے گا یہ منظر
کس طرح سے عباسؑ نے کی جان نچھاور
گو ہاتھ قلم ہوگئے لیکن نہ جھکا سر
چُلّو میں لیا آب ، زباں کی نہ مگر تر
سکھلا گیا وہ سب کو وفاؤں کے قرینے
پیاسا رہا ، پانی نہ پیا شیرِ جری نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لڑتا تھا کچھ ایسے پسرِ حیدرؑ کرار
آساں نہ تھا زیر ہو وہ پیکرِ جرار
لہراتی تھی بجلی کی طرح اُس کی جو تلوار
پیچھے کی طرف دوڑتا تھا لشکرِ اشرار
تھا موت کا ہر شخص پہ اک خوف سا طاری
غُل مچتا تھا اب بھاگ لو گر جان ہے پیاری

لہراتے تھے پرچم وہ بڑے جاہ و حشم سے
عبّاسؑ لڑے دیر تلک فوجِ ستم سے
جب تیر لگا مشک پہ چِلّائے وہ غم سے
اب اور لڑا جاتا نہیں سکینہؑ ہم سے
گھوڑے سے گرے ریت پہ یہ کہہ کہ علمدارؑ
آقا مرے آجایئے ، اب جینا ہے دشوار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ سُن کے سوئے نہر چلے سیّدِ والا
نزدیک جو پہنچے تو بہت دل کو سنبھالا
عباسؑ کی اک آنکھ سے پھر تیر نکالا
سر زانو پہ رکھ کر کیا اک بار یہ نالہ
گزرے گی بہت شاق برادر یہ جدائی
جاتے ہوئے اک بار تو کہدو مجھے بھائی

عباسؑ نے حسرت سے کہا بھائی جو اک بار
بھائی نے لپٹ کر کیا بھائی کو بہت پیار
آہستہ سے سر رکھ کے یہ بولے مرے جرار
اب تیرے بِنا لگتی ہے دُنیا مجھے بیکار
عباسؑ نے حسرت سے جو لی آخری ہچکی
رِقّت سے حسین ابنِ علیؑ کی بندھی ہچکی

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رخصت ہوا عباسؑ سا جب شیرِ دلاور
انصار میں کوئی نہ رہا مونس و یاور
احباب و اعزّہ نے بھی کیں جانیں نچھاور
سب چُھپ گئے صحرا میں کہیں انجم و خاور
خیمے سے چلے شاہ یہ کرتے ہوئے حُجّت
''ایمان کرے گا نہ کبھی کُفر کی بیعت

دہشتگرو ! سفاک درندے نہ بنو تم
اے دیدہ ورو ! عقل کے اندھے نہ بنو تم
دیں چھوڑ کے دُنیا ہی کے بندے نہ بنو تم
رک جاؤ ارے'' ظلم دھندے ''نہ بنو تم
اِدراک کرو کچھ تو میں فرزندِ نبی ہوں
مت قتل کرو مجھ کو میں فرزندِ نبی ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاتونِ جناں ، فاطمہؑ زہراء کا پسر ہوں
خیبر کی قسم ، حیدرؑ و صفدر کا جگر ہوں
قدرت کا ارادہ ہوں میں ، منظورِ نظر ہوں
حق میری طرف مڑتا ہے جسدم میں جدھر ہوں
لیکن نہ اثر کرسکی حضرت کی یہ تقریر
صد حیف کہ اشرار کی جانب سے چلے تیر

حملہ کیا حضرتؑ پہ جو بے دینوں نے یکبار
روکی شہہِ والا نے بھی تلوار پہ تلوار
پہلے تو فقط چُپ رہے وہ دیکھ کے یلغار
پھر تیغِ دو دم کھینچی ، ہوئے برسرِ پیکار
دیکھا جو عدو نے ہے کھڑی موت ، تو بھاگے
کٹ کٹ کے گرے سر کہیں پیچھے ، کہیں آگے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب پا چکے دشمن سے بھی وہ دادِ شجاعت
آئی یہ ندا کھول دیئے ہیں درِ جنّت
بیتاب ہے ماں اب سہی جاتی نہیں فرقت
آئے ہیں علیؑ خُلد سے ، اب پہنئیے خلعت
بس ابنِ علیؑ اور نہ اب کھینچئیے تلوار
یہ وقت شہادت کا ہے ، رکھ دیجئے تلوار

تھا عصر کا ہنگام اکیلے شہہ دیں تھے
گریاں تھے درو بام اکیلے شہہ دیں تھے
پُرہول تھی وہ شام اکیلے شہہ دیں تھے
تھی موت بہ ہر گام اکیلے شہہ دیں تھے
کرتا تھا علیؑ کا وہ پسر آخری سجدہ
احمدؐ کی کمائی کا ثمر آخری سجدہ

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرمست ، جنوں خیز تھا خونِ شہہِ والا
اس خوں نے کیا قصرِ یزیدی تہہ و بالا
اسلام کے گرتے ہوئے ایواں کو سنبھالا
تاریکیء شب ختم ہوئی پھیلا اُجالا
چہرے پہ ملا شاہ نے جب خون کا غازہ
اسلام کے پودے کو کیا پھر تروتازہ

سورج ابھی ڈوبا نہ تھا پر رنج و الم کا
طوفانِ بلاخیز تھا اِک سامنے غم کا
تھا وقت کٹھن باقی ابھی اہلِ حرم کا
سر کٹنا تو آغاز تھا اس ظلم و ستم کا
جلنے تھے ابھی خیمے تو سر ہونے تھے عریاں
آنی تھی ابھی دشت میں اِک شامِ غریباں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منظر یہ فلک تُو نے کبھی دیکھا نہ ہوگا
جو شامِ غریباں میں ہوا برسرِ صحرا
دہشت کی فضا میں وہ خواتین کا گریہ
اِک بیٹی کا بابا کیلیئے رونا تڑپنا
پھٹ جاتے تھے دل غم سے ، جو کہتی تھی حزینہ
آجایئے بابا کہ اکیلی ہے سکینہؑ

پھیلے ہوئے صحرا میں تھے کیا درد کے منظر
زینبؑ تھیں کہیں اور کہیں عابدِؑ مضطر
ہر سو تھا دھواں ، جلتا تھا بیمار کا بستر
سیدانیوں سے چھینتے تھے اشقیاء چادر
تھا دشتِ بلا اور تھیں دہشت کی فضائیں
سنّاٹے میں بس گونجتی تھیں سسکیاں ، آہیں

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرخولی نے کاٹے ، چلا نیزے پہ چڑھا کر
ہوتا تھا وہ مسرور بہت ظلم یہ ڈھا کر
رُسوا کیا سیدانیوں کو بَن میں پھِرا کر
بازاروں میں لائی گئیں اُونٹوں پہ بِٹھا کر
چہروں پہ اسیری کے سبھی ظلم رقم تھے
دربار میں بے پردہ کھڑے اہلِ حرم تھے

بھولے گی سکینہؑ نہ کبھی بھی سفرِ شام
اس چھوٹی سی بچّی نے اُٹھائے بڑے آلام
دُر چھینے گئے ، مارے طمانچے بھی سرِ عام
اور دُرّے لگائے گئے مظلومہ کو ہر گام
بچّی جو گرے اونٹ سے عابدؑ ہی سنبھالیں
ملتی نہیں اس ظلم و تشدّد کی مثالیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل ظلم سے سب اہل شقاوت کے بھرے تھے
سامان کوئی کم نہ تھے واں رنج و محن کے
تھے ظلم کے ترکش میں ابھی تیر بہت سے
زندان تھا، تاریکی تھی اور اہلِ حرم تھے
کرتے تھے شب و روز حرم گریہ و زاری
زندان میں رو رو کے سکینہؑ بھی سدھاری

غربت میں جو دفنایا گیا سیمیں بدن کو
زنداں میں میسر نہ تھا کچھ غسل و کفن کو
یوں عابدِؑ بیمار نے کھودا تھا صحن کو
اور بچّی کے ہاتھوں سے اُتارا تھا رسن کو
دن رات جہاں باپ کو روتی تھی سکینہؑ
واں قبر میں آرام سے سوتی تھی سکینہؑ

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کردیں جو بیاں ظلم کے وہ سارے مناظر
کانپ اُٹھے گا دنیا کا ہر اک صابر و شاکر
ہرگام پہ تھے گھات میں واں ظالم و جابر
خوں بار فضائیں تھیں تو غمناک مسافر
اِس جور و جفا کی نہ ملے گی کہیں تمثیل
تھک جائیں قلم ، ختم نہ ہو ظلم کی تفصیل

اے کرب و بلا قسم شہیدوں کے لہو کی
دہشت گری سے بزمِ عزا ختم نہ ہوگی
غم ختم نہ ہوگا رہیں گی مجلسیں جاری
جب تک کہ ہے دنیا میں فقط ایک حسینی
باطل کا اندھیرا کبھی حائل نہیں ہوگا
اس خوں کا اثر اب کبھی زائل نہیں ہوگا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
sabeel-e-sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خونِ ابو طالبؑ کی وفا لے کے چلا تھا
یہ خوں جو بہا ، خون تھا دل بندِ نبی کا
کاٹی تھی لعینوں نے رگِ فاطمہ زہراؑ
اِس خون میں تھا ساقی کوثر کا پسینہ
ظلمت ہوئی روپوش فقط اِس کے ہی ڈر سے
اسلام ہے زندہ تو اِسی خوں کے اثر سے

دیں کے تنِ مردہ کو نئی زندگی دی ہے
سرمایہء حق خونِ حسین ابن علیؑ ہے
گردن کو کٹانے کی ادا یاں سے ملی ہے
اِس خون نے باطل کے لئے موت لکھی ہے
تازہ ہے ہر اک بوند شہیدوں کے لہو کی
تحریر یہ مٹ سکتی نہیں خونِ گلو کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق شعلہ فشاں ہوتا ہے خونِ رگِ جاں سے
قران پڑھا جاتا ہے جب نوکِ سناں سے
اٹھتی ہے صدا لا الہ کی ریگِ تپاں سے
ہوتی ہے سحر یوں علی اکبرؑ کی اذاں سے
ہر ایک متلاشی ہے اے حجتِ حق آ
ہے سحر دلوں پہ اسی صحرا کی سحر کا

ہے عہدِ ستم ، دورِ جفا حجّتِ آخر
امداد ہو کچھ بہرِ خدا حجّتِ آخر
دکھلائیں امامت کی ضیا حجّتِ آخر
ہر سو ہے فقط ایک صدا حجّتِ آخر
دل شق ہوا جاتا ہے ہمیں ظلم نے گھیرا
للہ اب آجائیں کہ ہو حق کا سویرا
****

تمت بالخیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈاکٹر سید مظہرؔ عباس رضوی

ISBN NO : 978-969-8933-02-9

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas